سنن و آداب

مرتبہ

مکتبہ تفسیریہ

الجامعۃ التفسیریۃ شمس العلوم رحیم یار خان پنجاب

سنن وآداب

مرتبہ

جامعہ تفسیریہ شمس العلوم

الناشر

مکتبہ تفسیریہ

جامعہ تفسیریہ شمس العلوم

ابوظہبی روڈ رحیم یار خان موبائل: ۰۳۲۱-۶۷۰۳۳۹۳

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	سنن وآداب	
مرتبہ	جامعہ تفسیریہ شمس العلوم	
طبع اول	۱۴۳۲	۱۱۰۰
طبع دوم	۱٤۳۳	۱۱۰۰
طبع سوم	۱٤۳٤	۱۱۰۰
طبع چہارم	۱٤۳٥	۲۲۰۰
طبع پنجم	۱٤۳٦	۲۲۰۰
طبع ششم	۱٤۳۸	۱۹۰۰
طبع ہفتم	۱٤۳۹	۲۲۰۰

﴿ناشر﴾

جامعہ تفسیریہ شمس العلوم ابوظہبی روڈ رحیم یار خان

موبائل: ۰۳۲۱_۶۷۰۳۴۹۴

﴿تعارف شمس العلوم﴾

مدرسہ شمس العلوم کا شمار برصغیر پاک وہند کے قدیم ترین دینی مدارس میں ہوتا ہے۔یہ مدرسہ تقریبا اڑہائی سو سال قبل ۱۱۷۵ھ کو ضلع رحیم یار خان کے مضافات میں واقع بستی مولویان میں قائم ہوا اور سالہا سال سے علم عرفان کی بارش برسا رہا ہے اور تشنگان علوم نبویہ کی سیر ابی کر رہا ہے۔

اس مدرسہ کا مرکز رحیم یار خان شہر میں جامعہ تفسیریہ شمس العلوم کے نام سے قائم ہے۔ جس میں الحمد للہ مکمل درس نظامی، شعبہ تخصص فی الفقہ، قرآن مجید حفظ وناظرہ، دورہ تفسیر، دورہ میراث، دورہ صرف ونحو اور شعبہ تبلیغ کا مکمل تعلیمی اصلاحی وتربیتی نظام موجود ہے۔

﴿شائقین علوم نبوت کے لئے نعمت عظمی﴾

جامعہ ہذا میں ہر سال یکم شعبان سے ۲۰ رمضان تک **"دورہ تفسیر"** اور یکم رجب سے ۳۰ رجب تک **"دورہ میراث"** باقاعدہ اہتمام سے پڑھایا جاتا ہے۔

فہرست

تعارف شمس العلوم ---------------- ۳

پیش لفظ ---------------- ۱۴

وضو کا مسنون طریقہ ---------------- ۱۶

مسنون طریقہ نماز ---------------- ۱۹

مردوں کے لیے مسنون طریقہ نماز ---------------- ۲۰

عورتوں کا مسنون طریقہ نماز ---------------- ۲۵

شوال کے چھ روزوں کی فضلیت ---------------- ۲۸

سلسلہ سنن وآداب (۱) ---------------- ۲۹

مسجد میں داخل ہونے کا طریقہ اور دعاء ---------------- ۲۹

مسجد سے نکلنے کی دعاء اور طریقہ ---------------- ۲۹

خلاء میں داخل ہونے کی دعاء اور طریقہ ---------------- ۲۹

خلاء سے نکلنے کی دعاء اور طریقہ ---------------- ۳۰

وضو کی ابتداء کی دعا اور فائدہ ---------------- ۳۰

وضو کے درمیان کی دعاء ---------------- ۳۰

وضو کے آخر کی دعاء ---------------- ۳۰

عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت ---------------- ۳۱

سلسلہ سنن وآداب (۲) ---------------- ۳۲

اذان کا جواب دینے کا طریقہ ---------------- ۳۲

اذان کے بعد کی دعائیں ---------------- ۳۲

طعام کھانے کے آداب ---------------- ۳۳

برتن صاف کرنے کا فائدہ ---------------- ۳۳

طعام کھانے کی دعاء ---------------- ۳۴

طعام کے بعد کی دعاء ---------------- ۳۴

دستر خوان اٹھانے کی دعاء ---------------- ۳۵

دودھ پینے کے بعد کی دعاء ---------------- ۳۵

دعوت کھانے کے بعد میز بانوں کو یوں دعاء دیں۔ ---------------- ۳۵

سلسلہ سنن وآداب (۳) ---------------- ۳۶

سونے کا مسنون طریقہ ---------------- ۳۶

رات کے وظائف ---------------- ۳۶

علم وتقوی میں اضافہ کے لئے دعاء ---------------------------- ٣٨
سلسلہ سنن وآداب (۴) ------------------------------ ٣٩
صبح اور شام کے وظائف ------------------------------ ٣٩
صبح کی دعاء ------------------------------ ٣٩
شام کی دعاء ------------------------------ ٣٩
صبح وشام کی دعاء ------------------------------ ۴٠
رات کو پڑھنے والی آیات ------------------------------ ۴٠
آیۃ الکرسی کی فضیلت ------------------------------ ۴٠
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کی آیات کی فضیلت ------------------------------ ۴١
صبح وشام ایک تسبیح لَااِلٰہَ اِلَّااللہ ------------------------------ ۴١
کلمہ توحید کی فضیلت ------------------------------ ۴١
سلسلہ سنن وآداب (۵) ------------------------------ ۴٣
رات کا وظیفہ ------------------------------ ۴٣
صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ ------------------------------ ۴۴
ہر نماز کے بعد کا وظیفہ ------------------------------ ۴۴

سلسلہ سنن وآداب(۶) ---------------------- ۴۶

صبح اور شام کا وظیفہ---------------------- ۴۶

سید الاستغفار ---------------------- ۴۶

چھینک اور اس کا جواب ---------------------- ۴۷

صبح وشام کی تسبیح ---------------------- ۴۷

اسماء الحسنیٰ کی فضلیت---------------------- ۴۸

صلوۃ التوبۃ ---------------------- ۴۹

صلوۃ الحاجۃ ---------------------- ۴۹

سلسلہ سنن وآداب(۷) ----------------------۵۱

صلوۃ التسبیح ----------------------۵۱

سورۃ الاخلاص کی فضلیت ----------------------۵۱

سورۃ الکافرون کی فضلیت---------------------- ۵۲

سورۃ النصر کی فضلیت ---------------------- ۵۲

سورۃ الزلزال کی فضلیت ---------------------- ۵۲

سورۃ التکاثر کی فضلیت ----------------------۵۳

نصائح وآداب ---------------- ۵۳

پانچ قیمتی چیزیں ---------------- ۵۳

احترام استاد ---------------- ۵۴

بجلی کی کڑک کی آواز سنیں تو یہ پڑھیں ---------- ۵۴

سلسلہ سنن وآداب (۸) ---------------- ۵۵

جب کسی کو مصیبت میں مبتلاء دیکھیں تو پڑھیں ---------- ۵۵

صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ ---------- ۵۵

سورۃ حم دخان کی فضیلت ---------------- ۵۶

سوتے وقت کے دو وظیفے ---------------- ۵۶

سلسلہ سنن وآداب (۹) ---------------- ۵۷

کپڑا پہننے کی دعاء ---------------- ۵۸

نیا کپڑا پہننے کی دعاء ---------------- ۵۸

بارش کی دعاء ---------------- ۵۸

تیز ہوا اور آندھی کے وقت کی دعاء ---------- ۵۸

آداب دعاء ---------------- ۵۹

دعاء قبول ہونے کی حالتیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۹

سلسلہ سنن وآداب (۱۰) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۰

مجلس کے کفارہ کے لئے دعاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۰

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۰

خرید و فروخت میں نقصان سے بچنے کے لئے دعاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۱

جب نیا پھل آئے تو یہ پڑھیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۱

جب غصہ آئے تو پڑھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۱

سلسلہ سنن وآداب (۱۱) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۲

مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۲

مسافر روانہ ہو جائے تو دعاء دیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۲

مسافر رخصت کرنے والے کو یہ دعاء دے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۲

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۲

جب اونچی جگہ چڑھیں تو پڑھیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۳

جب نیچے اتریں تو پڑھیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۳

جب واپس ہوں تو پڑھیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۳

جب کسی جگہ پر ٹھہریں تو پڑھیں ---------- ۶۳

سلسلہ سنن وآداب (۱۲) ---------- ۶۴

مرض اور مریض کے متعلق دعائیں اور آداب ---------- ۶۴

عیادت کرنے کے آداب اور فضیلت ---------- ۶۴

جب عیادت کے لئے جائے تو مریض پر سات مرتبہ پڑھے ---------- ۶۵

مریض کے پڑھنے کی دعائیں ---------- ۶۵

بخار اور درد سے آرام کی دعاء ---------- ۶۶

سلسلہ سنن وآداب (۱۳) ---------- ۶۷

دعاء استخارہ ---------- ۶۷

قومہ میں پڑھنے کی دعائیں ---------- ۶۷

دو سجدوں کے درمیاں پڑھنے کی دعائیں ---------- ۶۸

دعاء قنوت ---------- ۶۸

سلسلہ سنن وآداب (۱۴) ---------- ۶۹

نومولود کے متعلق سنتیں ---------- ۶۹

تجہیز وتکفین، غسل اور کفن کے مختصر احکام ---------- ۷۱

تجہیز و تکفین کے سامان کی مکمل فہرست ---------- ۷۳

غسل اور کفن کے مسائل ---------- ۷۴

غسل دینے والوں کے لئے چند ہدایات ---------- ۷۴

میت کو غسل دینے کا مفصل طریقہ ---------- ۷۵

کفن کا بیان ---------- ۷۷

مرد کے کفن کے مسنون کپڑے تین ہیں۔ ---------- ۷۷

عورت کا کفن ---------- ۷۸

مرد کو کفنانے کا طریقہ ---------- ۸۰

عورت کو کفنانے کا طریقہ ---------- ۸۱

خطبہ جمعہ (اول) ---------- ۸۴

خطبہ جمعہ (ثانی) ---------- ۸۶

خطبہ عید الفطر ---------- ۸۹

خطبہ عید الاضحی ---------- ۹۲

(عیدین کا دوسرا خطبہ) ---------- ۹۴

خطبہ نکاح ---------- ۹۷

صحابہ کرام کے نام ---------------------- ۹۸

صحابیات کے نام ---------------------- ۱۰۱

﴿سبق تجوید﴾ ---------------------- ۱۰۳

﴿آیات شفائیہ﴾ ---------------------- ۱۰۷

مصائب اور مشکلات کے ازالہ کے وظائف ---------------------- ۱۰۸

دل کی کمزوری کا وظیفہ ---------------------- ۱۰۹

معاشی تنگی سے نجات کا وظیفہ ---------------------- ۱۰۹

اصلاح کا آسان نسخہ ---------------------- ۱۱۰

دعا ادائیگی قرض ---------------------- ۱۱۱

یرقان سی/بی کا قرآنی آیات اور لیموں سے مجرب علاج ---------------------- ۱۱۲

دشمنوں سے مستور ہونے کا ایک عمل ---------------------- ۱۱۳

حصول اخلاص کی دعا ---------------------- ۱۱۴

وساوس سے بچنے کے لئے ---------------------- ۱۱۴

شرک اکبر اور شرک اصغر سے بچنے کے لئے ---------------------- ۱۱۴

حضرت خضر علیہ السلام کی تلقین کردہ دعاء ---------------------- ۱۱۴

دعاء انس رضی اللہ تعالی عنہ ------------------ ۱۱۵

دعاء ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہ ------------------ ۱۱۶

قنوت نازلہ ------------------ ۱۱۷

پیش لفظ

الحمدللہ دینی مدارس اسلام کے قلعہ ہیں جہاں طلباء اپنے دلوں کو علم کی شمع سے روشن کرتے ہیں اور اپنے اندر عمل کا جذبہ پیدا کرتے ہیں اور یوں وہ علم اور عمل دونوں کے طالب بن کر اپنی زندگیوں کو سنوارتے ہیں۔ اور اللہ کی رضاء حاصل کرتے ہیں۔

الحمدللہ ہمارے ہاں جامعہ تفسیریہ شمس العلوم میں جہاں طلباء کی علمی صلاحیت کو نکھارا جاتا ہے وہیں ان کو عمل کی طرف بھی راغب کیا جاتا ہے۔ جس کے لئے باقاعدہ ایک نظام اور ترتیب ہے جس میں ماہانہ ختم قرآن، ماہانہ تین روزے، (سردیوں میں التزامی طور پر اور گرمیوں میں اختیاری) تہجد (سردیوں میں سحری کے وقت اور گرمیوں میں رات کو سوتے وقت) اوابین، اشراق، بعد از مغرب سلسلہ قادریہ کی ترتیب پر مجلس ذکر اور دوسرے نفلی اعمال کی پابندی کروائی جاتی ہے اور ماہانہ بنیاد پر ان اعمال کی جانچ پڑتال خود اساتذہ کرام فرماتے ہیں۔ اس کے علاوہ بروز جمعہ بعد نماز مغرب اصلاحی بیان ہوتا جس میں طلباء کو اخلاق حسنہ اور اعمال صالحہ کی ترغیب دی جاتی ہے۔

اور ہر سوموار نماز عصر سے آدھا گھنٹہ قبل خاص طلباء کرام کے لئے اصلاحی مجلس ہوتی ہے جس میں طلباء کو طلب علم کے آداب، اساتذہ کا ادب، مدرسے کا ادب، کتابوں کا ادب اور دوسرے اہم امور سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اور طلباء میں سنتوں کی پابندی کے لئے باقاعدہ اسباق کی شکل میں سنن، دعاؤں اور آداب کا سبق ہوتا ہے۔

زیر نظر کتابچہ انہیں اسباق کا مجموعہ ہے جن کو ''سنن وآداب'' کا نام دیا گیا ہے۔ اس کی تخریج بھی کر دی گئی ہے جن کتابوں سے یہ دعائیں وغیرہ منقول ہیں ان کتابوں کا نام اور حدیث نمبر بھی درج کر دیا گیا ہے۔ اسی کے آخر میں ''مجرب وظائف'' کے عنوان سے قرآن وحدیث اور بزرگوں سے منقول مجرب وظائف کا اضافہ کیا گیا ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالی اس مجموعہ کو قبول فرمائیں اور جو شخص بھی اس کی اشاعت میں معاون رہا اللہ تعالی اس کے تعاون کو قبول فرمائیں اور نجات کا ذریعہ بنائیں۔

وضو کا مسنون طریقہ

وضو کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا مستحب ہے ”بسم اللہ والحمدللہ“ پڑھ کر پہلے تین مرتبہ گٹوں تک ہاتھ دھوئیں اور خلال کریں۔

خلال کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ہتھیلی کی طرف سے ایک دوسرے میں ڈال کر خلال کیا جائے۔ (۲) ایک ہاتھ کی ہتھیلی سے دوسرے ہاتھ کی پشت کی طرف سے انگلیوں کا خلال کیا جائے پہلے دائیں ہاتھ کا کریں پھر بائیں کا۔

خلال کرنے کے دو مواقع ہیں۔

(۱) ابتداء میں ہاتھ دھوتے وقت (۲) یا بعد میں بازو دھوتے وقت۔

پھر مسواک کریں تین مرتبہ۔

مسواک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مسواک دھو کر دائیں ہاتھ میں پکڑ کر منہ میں دائیں طرف سے (چوڑائی میں) لگانا شروع کیا جائے بائیں تک اسی طرح نچلے دانتوں میں کیا جائے پھر مسواک کو دھویا جائے اس طرح پھر دو مرتبہ کیا جائے۔ زبان پر کرنا ہو تو لمبائی میں کیا جائے۔ (مسواک پیلو یا زیتون یا نیم کا ہو)

پھر تین مرتبہ کلی کریں۔

کلی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے پانی منہ میں ڈال کر اچھی طرح گھوما کر پھینکا جائے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی ڈال کر اوپر کھنچیں پھر باہر نکالیں اور بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے ناک صاف کریں یہ عمل تین بار کریں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں، سر کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک سب جگہ پانی بہائیں۔

پھر داڑھی کا خلال کریں۔

داڑھی کے خلال کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے ٹھوڑی کے نیچے پانی ڈالا جائے۔

خلال کے دو طریقے ہیں (۱) سامنے کی جانب سے انگلیوں سے خلال کیا جائے (۲) یا گردن کی طرف سے سیدھا ہاتھ کر کے یا الٹا کر کے انگلیوں سے خلال کیا جائے۔ یاد رہے داڑھی کا وہ حصہ جو منہ کے دائرے کے اندر ہے اس کو اوپر سے دھونا فرض ہے۔ پھر تین بار داہنا ہاتھ کہنی سمیت دھوئیں۔ پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت تین بار دھوئیں۔

پھر ایک بار سر کا مسح کریں۔

سر کے مسح کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو سر کے درمیاں سے آخر تک لے جایا جائے اور سر کے دونوں جانبوں سے واپس آخر تک لایا جائے۔

پھر کانوں کا مسح کریں۔
کانوں کے مسح کا طریقہ یہ ہے کہ شہادت کی انگلی سے اندر کی طرف سوراخ تک مسح کیا جائے اور انگوٹھے سے کان کے پیچھے کا مسح کیا جائے۔

پھر گردن کا مسح کریں۔ پھر دایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین بار دھوئیں پھر بایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین بار دھوئیں اور خلال کریں۔
پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے دو طریقے ہیں (۱) پاؤں کے اوپر سے کیا جائے (۲) یا پاؤں کے نیچے سے، طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے دائیں پاؤں کی چھنگلی سے شروع کر کے بائیں پاؤں کی چھنگلی تک کیا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسنون طریقہ نماز

نماز دین کا ستون ہے اس کو ٹھیک سنت کے مطابق ادا کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے ہم لوگ بے فکری کے ساتھ نماز کے ارکان جس طرح سمجھ میں آتا ہے ادا کرتے رہتے ہیں اور اس بات کی فکر نہیں کرتے کہ وہ ارکان مسنون طریقے سے ادا ہوں اس وجہ سے ہماری نمازیں سنت کے انوار و برکات سے محروم رہتی ہیں حالانکہ ان ارکان کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے سے نہ وقت زیادہ خرچ ہوتا ہے اور نہ محنت زیادہ ہوتی ہے۔

لہذا ذیل میں سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا نہایت آسان طریقہ تحریر کیا جاتا ہے ذرا سی توجہ اور عادت ڈالنے سے ہماری نمازیں سنت کے مطابق ہو سکتی ہیں اور ہم بارگاہ خداوندی میں کم از کم اتنا عرض کرنے کے لائق ہو سکتے ہیں کہ

ترے محبوب کی یارب شباہت لے کے آیا ہوں ؎
حقیقت اس کو تو کر دے میں صورت لے کے آیا ہوں

﴿مردوں کے لیے مسنون طریقہ نماز﴾

قیام

نماز شروع کرنے سے پہلے بالکل سیدھے کھڑے ہوں اور نظر سجدے کی جگہ پر رہے گردن جھکا کر ٹھوڑی سینے سے لگانا مکروہ ہے اور بلاوجہ سینے کو جھکا کر کھڑا ہونا بھی درست نہیں، پاؤں کی انگلیوں کا رخ بھی قبلہ کی جانب رہے اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رخ رہیں پاؤں کو دائیں بائیں ترچھار کھنا خلاف سنت ہے، دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم چار انگل کا فاصلہ ہونا چاہئے۔

جماعت کی صورت میں اس بات کا اطمینان کر لیں کہ دائیں بائیں کھڑے ہونے والوں کے بازوؤں کے ساتھ آپ کے بازو ملے رہیں اور بیچ میں کوئی خلا نہ ہو، شلوار وغیرہ کو ٹخنے سے نیچے لٹکانا ہر حالت میں ناجائز ہے ظاہر ہے نماز میں اس کی قباحت اور بھی بڑھ جاتی ہے لہذا شلوار وغیرہ ٹخنے سے اونچے ہوں۔

ہاتھ کی آستینیں نہ چڑھائیں بلکہ پوری طرح ڈھکی رہیں، ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے جنہیں پہن کر انسان لوگوں کے سامنے نہ جاتا ہو نیت دل میں ہی کر لینا کافی ہے زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں۔

تکبیر تحریمہ

تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگوٹھوں کے سرے کان کی لو سے یا تو بالکل ملجائیں یا اس کے برابر آجائیں اور باقی انگلیاں اوپر کی طرف سیدھی ہوں۔

بعض لوگ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرنے کے بجائے کانوں کی طرف کر لیتے ہیں بعض لوگ کانوں کو ہاتھوں سے ڈھانک لیتے ہیں بعض لوگ ہاتھ پوری طرح کانوں تک اٹھائے بغیر ہلکا سا اشارہ کر لیتے ہیں اور بعض لوگ کانوں کی لو کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں یہ سب طریقے غلط اور خلاف سنت ہیں ان سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

ہاتھ باندھنا

دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں کلائی (گٹے) کے گرد حلقہ بنا کر اسے پکڑ لیں اور باقی تین انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی پشت پر اس طرح پھیلا دیں کہ تینوں انگلیوں کا رخ کہنی کی طرف رہے بائیں ہتھیلی اور انگلیاں دائیں ہاتھ کے نیچے چھپی رہیں دونوں ہاتھوں کو ناف سے ذرا نیچے رکھ کر مذکورہ بالا طریقے سے باندھ لیں۔

بغیر کسی ضرورت کے جسم کے کسی حصے کو حرکت نہ دیں جتنے سکون کے ساتھ کھڑے ہوں اتنا ہی بہتر ہے اگر کھجلی وغیرہ کی

ضرورت ہو تو صرف ایک ہاتھ استعمال کریں اور وہ بھی صرف سخت ضرورت کے وقت اور کم سے کم۔

رکوع

رکوع میں اپنے اوپر کے دھڑ کو اس حد تک جھکائیں کہ گردن، پشت اور سرین تقریباً ایک سطح پر آجائیں نہ اس سے زیادہ جھکیں نہ اس سے کم، رکوع میں پاؤں سیدھے رکھیں ان میں خم نہ ہو دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں اور گھٹنوں کو اس طرح پکڑیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں رکوع کی حالت میں کلائیاں اور بازو سیدھے تنے ہوئے رہنے چاہئیں ان میں خم نہیں آنا چاہئے۔

رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اتنے سیدھے ہو جائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے سجدے میں جاتے وقت سب سے پہلے گھٹنوں کو خم دے کر انہیں زمین کی طرف اس طرح لے جائیں کہ سینہ آگے کو نہ جھکے جب گھٹنے زمین پر ٹک جائیں اس کے بعد سینے کو جھکائیں۔

سجدہ

سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو کے سامنے ہو جائیں تکبیر تحریمہ کی طرح سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور کہنیاں

زمین سے اٹھی ہوئی ہونی چاہئے دونوں بازو پہلوؤں سے الگ رہنے چاہئیں رانیں پیٹ سے ملی ہوئی نہ ہوں اور پورے سجدے کے دوران ناک زمین پر ٹکی رہے دونوں پاؤں کھڑے رکھے جائیں اور ان کی تمام انگلیاں مڑ کر قبلہ رخ ہو جائیں جو لوگ اپنے پاؤں کی بناوٹ کی وجہ سے تمام انگلیاں موڑنے پر قادر نہ ہوں وہ جتنی موڑ سکیں اتنی موڑنے کا اہتمام کریں۔

اس بات کا خیال رہے کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں بعض لوگ اس طرح سجدہ کرتے ہیں کہ پاؤں کی کوئی انگلی ایک لمحہ کیلئے زمین پر نہیں ٹکتی اس طرح سجدہ ادا نہیں ہوتا اور نتیجۃً نماز بھی نہیں ہوتی اس سے اہتمام کے ساتھ پرہیز کریں۔

ایک سجدے سے اٹھ کر اطمینان کے ساتھ دو زانوں پر سیدھے بیٹھ جائیں پھر دوسرا سجدہ کریں دوسرے سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے اٹھائیں پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے، اٹھتے وقت زمین کا سہارا مت لیں ہاں اگر جسم بھاری ہو یا بیماری یا بڑھاپے کے وجہ سے مشکل ہو تو سہارا لینا بھی جائز ہے۔

قعدہ

بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں اور دایاں پاؤں کھڑا کر لیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں موڑ کر قبلہ رخ کریں، بیٹھنے کی حالت میں

دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے ہونے چاہیئے اور انگلیاں گھٹنوں کی طرف لٹکی ہوئی نہ ہوں بلکہ انگلیوں کے آخری سرے گھٹنے کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں تاکہ انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو جائے یاد رہے دونوں سجدوں کے درمیان بھی اسی طریقہ سے بیٹھنا چاہیے۔

التحیات پڑھتے وقت جب "اشھد ان لا" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں اور "الا اللہ" پر گرادیں۔

اشارے کا طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں چھنگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کرلیں اور شہادت کی انگلی کو اس طرح اٹھائیں کہ انگلی کا رخ قبلہ کہ طرف ہو بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ ہونی چاہیے "الا اللہ" کہتے وقت شہادت کی انگلی نیچے کر لیں اور باقی انگلیوں کو اسی حالت پر برقرار رکھیں۔

سلام: سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے ہوئے آدمی کو آپ کے رخسار نظر آجائیں اور اپنی نظروں کو کندھے کی طرف رکھیں۔

دعاء: دعاء کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اتنے اٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں دونوں ہاتھوں کے درمیان معمولی سا فاصلہ ہو نہ ہاتھوں کو بالکل ملائیں اور نہ ہی زیادہ فاصلہ رکھیں دعا کرتے وقت دونوں ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں۔

﴿عورتوں کا مسنون طریقہ نماز﴾

قیام

نماز شروع کرنے سے پہلے بالکل سیدھی کھڑی ہوں اور نظر سجدے کی جگہ پر رہے گردن کو جھکا کر ٹھوڑی سینے سے لگالینا مکروہ ہے اور بلا وجہ سینے کو جھکا کر کھڑا ہونا بھی درست نہیں لہذا اس طرح سیدھی کھڑی ہوں کہ نظر سجدے کی جگہ پر رہے پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی جانب رہے اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رخ رہیں۔ پاؤں کو دائیں بائیں ترچھا رکھنا خلاف سنت ہے۔

خواتین کسی موٹی بڑی چادر سے اپنے سارے جسم کو اچھی طرح ڈھانپ لیں جس سے سر کے بال، سینہ، بازوں، باہیں، پنڈلیاں، مونڈھے اور گردن وغیرہ سب ڈھکے رہیں۔

تکبیر تحریمہ

دل میں نیت کرلیں کہ فلاں نماز پڑھ رہی ہوں زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں دونوں ہاتھ دوپٹے سے باہر نکالے بغیر کندھوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگلیاں اوپر کی طرف سیدھی ہوں۔ خواتین کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اور دونوں ہاتھ سینے پر بغیر حلقہ بنائے اس طرح رکھیں کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر آجائے بغیر ضرورت کے جسم کے کسی حصہ

کو حرکت نہ دیں جتنے سکون کے ساتھ کھڑی ہوں اتنا ہی بہتر ہے۔ اگر کھجلی وغیرہ کی ضرورت ہو تو صرف ایک ہاتھ استعمال کریں اور وہ بھی سخت ضرورت کے وقت اور کم سے کم۔ جسم کا سارا زور ایک پاؤں پر نہ دیں۔

رکوع

خواتین رکوع میں معمولی سا جھکیں کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں مردوں کی طرح خوب اچھی طرح نہ جھکیں (شامی) خواتین مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ پکڑیں بلکہ ملا کر رکھیں اور گھٹنوں کو ذرا آگے کو جھکا لیں اور اپنی کہنیاں بھی پہلو سے خوب ملا کر رکھیں (در مختار) رکوع کی حالت میں نظریں پاؤں کی طرف ہونی چاہئیں رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اس قدر سیدھی ہو جائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے اس حالت میں بھی نظریں سجدے کی جگہ پر رہنی چاہئیں۔

سجدہ

خواتین سینہ آگے جھکا کر سجدے میں جائیں پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھیں پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی خوب سمٹ کر اور دبک کر اس طرح سجدہ کریں کہ پیٹ رانوں سے بالکل مل جائے بازو بھی پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں اور پاؤں کو کھڑا کرنے کے بجائے دائیں

طرف نکال کر بچھادیں اور جہاں تک ہوسکے انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں اور کہنیوں سمیت پوری باہیں بھی زمین پر رکھیں دوسرے سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے اٹھائیں پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے۔

اٹھتے وقت زمین کا سہارا نہ لینا بہتر ہے لیکن اگر جسم بھاری ہو یا بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے مشکل ہو تو سہارا لینا بھی جائز ہے۔

قعدہ

قعدہ میں بائیں کولہے پر بیٹھیں اور دونوں پاؤں دائیں طرف کو نکال دیں اور دائیں پنڈلی کو بائیں پنڈلی پر رکھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ لیں اور انگلیاں خوب ملا کر رکھیں اور بیٹھتے وقت اپنی نظریں گود کی طرف رکھیں یاد رہے دونوں سجدوں کے درمیان بھی اسی طرح بیٹھیں۔

التحیات پڑھتے وقت جب ''اشھد ان لا'' پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں اور ''الا اللہ'' پر گرادیں اشارے کا طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں چھنگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کرلیں اور شہادت کی انگلی اس طرح اٹھائیں کہ انگلی کا رخ قبلہ کی طرف ہو بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ ہو الا اللہ کہتے وقت شہادت کی انگلی تو نیچے کرلیں لیکن باقی انگلیوں کو

آخر تک اسی حالت پر برقرار رکھیں۔

سلام

سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھنے والی عورت کو آپ کے رخسار نظر آجائیں سلام پھیرتے وقت نظریں کندھے کی طرف ہونی چاہئیں۔

دعا

دعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اتنے اٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں دونوں ہاتھوں کے درمیان معمولی سا فاصلہ ہو دعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں۔

شوال کے چھ روزوں کی فضلیت

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد چھ روزے شوال کے مہینے میں رکھ لئے تو گویا اس نے ساری عمر روزے رکھے۔ (مسلم شریف، ۴۰۲)

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سلسلہ سنن وآداب (۱)

مسجد میں داخل ہونے کا طریقہ اور دعاء

دعاء: بِسۡمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِيۡ ذُنُوۡبِيۡ وَافۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۳۴۱۲)

یا یوں پڑھیں: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ------

طریقہ: پہلے دایاں قدم مسجد میں رکھیں پھر بایاں رکھیں۔

مسجد سے نکلنے کی دعاء اور طریقہ

دعاء: بِسۡمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِيۡ ذُنُوۡبِيۡ وَافۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ فَضۡلِكَ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۳۴۱۲)

یا یوں پڑھیں: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ------

طریقہ: پہلے بایاں قدم مسجد سے باہر رکھیں پھر دایاں قدم رکھیں۔

خلاء میں داخل ہونے کی دعاء اور طریقہ

دعاء: بِسۡمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ

(مصنف ابن ابی شیبہ، ۲۹۹۰۲)

فائدہ: اس کے پڑھنے سے انسان جنات کے شر سے بچ جاتا ہے اور

جنات سے پردے میں آجاتا ہے۔

طریقہ: پہلے بایاں قدم اندر رکھیں پھر دایاں رکھیں۔

خلاء سے نکلنے کی دعاء اور طریقہ

دعاء: غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

(نسائی، ۹۸۲۵، ۹۸۲۴)

طریقہ: پہلے دایاں قدم باہر رکھیں پھر بایاں رکھیں۔

وضو کی ابتداء کی دعا اور فائدہ

دعاء: بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

فائدہ: جب تک وضو رہے گا فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (المعجم الصغیر للطبرانی، ۱۹۶) اور تمام بدن کے (صغیرہ) گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

وضو کے درمیان کی دعاء

دعاء: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

(السنن الکبری للنسائی، ۹۸۲۸)

وضو کے آخر کی دعاء

دعاء: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

فائدہ: جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ (ترمذی، ۵۵)

عشرہ ذی الحجہ کی فضلیت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دن ایسے نہیں جن میں عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ پسند ہو ان میں سے ہر ایک دن کا روزہ ایک سال روزہ رکھنے کے برابر ہے اور ہر ایک رات کا جاگنا شب قدر میں جاگنے کے برابر ہے۔ (الترمذی، ۷۵۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دن ایسا نہیں ہے کہ جس میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں ان دس دنوں کے نیک عمل سے زیادہ محبوب اور پسند ہو صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر ہے مگر وہ شخص جو اپنی جان اور مال لے کر اللہ کے راستے میں نکلے پھر ان میں سے کوئی چیز بھی واپس لے کر نہ آئے۔ (ترمذی، ۷۵۷)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۲)

اذان کا جواب دینے کا طریقہ

طریقہ: اذان اور اقامت کے جواب میں جس طرح موذن کہے اسی طرح جواب دیں مگر "حَيَّعَلَتَيْن"، کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ" کہے، اور "قَدْقَامَتِ الصَّلٰوةُ" کے جواب میں "اَقَامَهَا اللهُ وَاَدَامَهَا" کہے

فائدہ: جو شخص خلوص دل کے ساتھ اس طرح اذان کا جواب دے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم،۳۸۵)

اذان کے بعد کی دعائیں

دعاء: (۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

فائدہ: گناہ (صغیرہ) معاف کردیے جائیں گے۔ (مسلم،۳۸۶)

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

فائدہ: آپ ﷺ نے فرمایا اس کے پڑھنے والے کے لئے میری سفارش واجب ہو گی۔ (بخاری،۶۱۴) اس کے بعد جو دعاء کی جائے گی قبول ہو گی۔

طعام کھانے کے آداب

کھانے کی دس سنتیں: (۱) دونوں ہاتھ دھوئیں۔ (۲) کلی کریں۔ (۳) اپنے سامنے سے کھائیں۔ (۴) دستر خوان بچھا کر کھائیں۔ (۵) نیچے کوئی لقمہ یا کوئی چیز گر جائے تو اس کو صاف کر کے کھائیں۔ (۶) ٹیک لگا کر نہ کھائیں (نہ دیوار کے ساتھ، نہ گدے پر چار زانوں بیٹھیں، اور نہ ہاتھ کو زمین پر رکھیں۔) (۷) کھانے میں عیب نہ نکالیں۔ (۸) جوتا اتار کر کھائیں۔ (۹) دوزانوں یا یک زانوں یا اکڑوں بیٹھ کر کھائیں۔ (۱۰) انگلیوں کو چاٹیں اور برتن کو اچھی طرح صاف کریں۔

برتن صاف کرنے کا فائدہ

فائدہ: جب برتن کو صاف کیا جاتا ہے تو وہ برتن اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے اور یہ دعاء دیتا ہے کہ "جس طرح تم نے مجھے شیطان سے آزاد کرایا اس طرح اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم کی آگ سے آزاد فرمائیں۔"

طعام کھانے کی دعاء

دعاء: "بِسْمِ اللہِ" یا "بِسْمِ اللہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللہِ"

فائدہ: شیطان اس کے ساتھ طعام میں شریک نہ ہوسکے گا۔

اگر بھول جائے تو پڑھے "بِسْمِ اللہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ" (ابو داود، ۳۷۶۸)

شیطان نے جو کھایا ہو گا قے کر دے گا۔

طعام کے بعد کی دعاء

دعاء: (۱) "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ"

فائدہ: پچھلے تمام گناہ (صغیرہ) معاف کر دیے جائیں گے۔

(ابوداود ۴۰۲۳)

(۲) یا یہ پڑھے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ" (ابوداود ۳۸۵۰)

فائدہ: (۱) اللہ تعالی اس بندے سے راضی ہوتے ہیں کہ جب وہ کوئی لقمہ کھائے تو اللہ کی حمد کرے اور جب کوئی گھونٹ پیئے تو اس پر اللہ کی حمد کرے۔ (۲) کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا ایسے ہے جیسے روزہ رکھ کر صبر کرنے والا ہے۔

دستر خوان اٹھانے کی دعاء

دعاء: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا (ابوداود،۳۸۴۹)

دودھ پینے کے بعد کی دعاء

دعاء: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ (ترمذی،۳۴۵۵)

دعوت کھانے کے بعد میزبانوں کو یوں دعاء دیں۔

دعاء: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

(ترمذی،۳۵۷۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۳)

سونے کا مسنون طریقہ

طریقہ: باوضو ہو کر سوئیں۔ بستر کو تین مرتبہ جھاڑیں۔ داہنی کروٹ پر قبلہ رخ ہو کر لیٹیں اور داہنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھیں اور یہ دعائیں پڑھیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَکَ (ترمذی، ۳۳۹۸)

(۲) اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ (بخاری، ۶۳۱۴) (۳) بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ۔ (ابوداود، ۵۰۵۰)

رات کے وظائف

(۱) سورۃ الملک پڑھ کر سوئیں۔

فائدہ: (ا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کی ایک سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کے لئے سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کو بخشوالے گی۔ (ترمذی، ۲۸۹۱)

(ب) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ھِیَ الْمَانِعَۃُ ھِیَ الْمُنْجِیَۃُ عذاب

قبر سے نجات دلانے والی ہے۔(ترمذی،۲۸۹۰)

(۵)رسول اللہ ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ الملک نہ پڑھتے۔ (ترمذی،۲۸۹۲)

(۲)دعاء:رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس کو صبح وشام تین بار پڑھے گا اللہ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس کو راضی کریں۔

(ترمذی،۳۳۸۹)

(۳)ان سورتوں کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شروع کریں۔ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر پھونک مار کر سر چہرے اور جہاں تک ہو سکے انہیں جسم پر پھیریں اس طرح تین مرتبہ کریں۔(بخاری،۵۰۱۷)

فائدہ: جسمانی اور روحانی تمام شرور سے حفاظت ہو جائے گی۔

(۴)استغفار کی ایک تسبیح روزانہ پڑھیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو میں دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں۔(ابن حبان،۲۹۲)

(۵)دعاء: ''أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ''

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی رات کو بستر پر ٹھکانہ لیتے وقت تین مرتبہ پڑھے گا اللہ عزوجل اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں، یا عالج (علاقے کا نام) کی ریت کے ذرات کی تعداد کے برابر کیوں نہ ہوں، یا درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر کیوں نہ ہوں، یا دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (ترمذی، ۳۳۹۸)

علم وتقوی میں اضافہ کے لئے دعاء چوبیس گھنٹوں میں ایک مرتبہ

''یَاعَلِیۡمُ'' ۱۵۰ دفعہ پڑھنے کے بعد یہ دعاء خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھیں۔

دعاء: ''رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّ فَھۡمًا وَّشَوۡقًا وَّ حِفۡظًا وَّ ھُدًی وَّ تُقًی بِحُرۡمَةِ اسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ یَا عَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ عَلِّمۡنِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ''

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۴)

صبح اور شام کے وظائف

صبح کی دعاء

(۱) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (ابوداود، ۵۰۸۳)

(۲) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (السنن الکبری، ۱۰۳۲۳)

شام کی دعاء

(۱) اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (ابوداود، ۵۰۸۳)

(۲) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (السنن الکبری، ۱۰۳۲۳)

صبح وشام کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تین مرتبہ یہ کلمات صبح وشام کہے گا تو اس کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ (ترمذی، ۳۳۸۸)

رات کو پڑھنے والی آیات

(۱) الٓمّٓ۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ ------- سے اَلْمُفْلِحُوْنَ تک (چار آیات) (۲) آیۃ الکرسی ------- سے خٰلِدُوْنَ تک (تین آیات)

(۳) لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ ------- سے آخر سورۃ تک (تین آیات)

فائدہ: حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ سورۃ البقرہ کی دس آیات ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کوئی جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئیگی۔ اگر یہ آیات کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا۔ (سنن دارمی، ۳۴۲۶)

آیۃ الکرسی کی فضیلت

(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ البقرہ میں ایک آیت ایسی ہے جو

تمام آیات قرآن میں اشرف وافضل ہے وہ ہے آیۃ الکرسی۔

(ترمذی، ۲۸۷۸)

(۲) آیۃ الکرسی جس بچہ پر پڑھ کر دم کی جائے یا لکھ کر رکھدی جائے تو شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کی آیات کی فضیلت

(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے ختم سورۃ تک ایسی ہیں کہ جس گھر میں تین رات تک پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (داری، ۳۴۳۰)

(۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے کہ جو اپنے خزانہ سے مجھے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے انہیں خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ وہ رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعاء ہیں۔ (داری، ۳۴۳۳)

صبح وشام ایک تسبیح: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

کلمہ توحید کی فضیلت

فائدہ: (۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں ہوں اور " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ " دوسرے پلڑے میں ہو تو " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ " کا پلڑہ جھک جائیگا۔ (مستدرک حاکم، ۱۵۴)

(۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس کلمہ کو سو مرتبہ پڑھے گا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور یہ کلمہ اس کے لئے شیطان سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنے گا اور کوئی شخص اس سے بہتر کوئی عمل نہیں لائیگا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو۔ (ابو عوانہ، عن ابی ہریرہ)

(۳) رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ اپنا ایمان تازہ کرو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم اپنا ایمان کس طرح تازہ کریں آپ ﷺ نے فرمایا لا الہ الا اللہ کثرت سے پڑھا کرو۔ (مسند احمد، ۸۷۱۰)

(۴) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص دن کے ابتدائی حصہ میں اور دن کے آخری حصے میں سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے ہوں۔ (ترمذی، ۳۴۷۱)

(۵) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی بندہ صدق دل سے یعنی بغیر ریاء کے لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اس کلمہ کے لئے آسمان کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں یہاں تک کہ عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ گناہ کبیرہ سے بچتا ہو۔ (ترمذی، ۳۵۹۰)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۵)

رات کا وظیفہ

سورۃ الم تنزیل سجدہ پڑھ کر سوئیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ رات کو نہ سوتے تھے مگر الم تنزیل سجدہ اور سورۃ الملک پڑھتے (ترمذی، ۲۸۹۲)

حضرت خالد بن معدان فرماتے ہیں رات کے وقت الم تنزیل سجدہ پڑھا کرو یہ عذاب سے نجات دلانے والی ہے اور مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ ایک شخص یہی سورۃ پڑھا کرتا تھا وہ اس سورۃ کے علاوہ کچھ نہیں پڑھتا تھا (بطور وظیفے کے) اور وہ بہت زیادہ گناہ گار تھا جب اس کی وفات ہوئی تو اس سورۃ نے اس پر اپنے بازو پھیلا دئے اور کہا کہ اے پروردگار اس شخص کی بخشش فرما کیونکہ یہ مجھے بہت زیادہ پڑھا کرتا تھا اللہ تعالی نے سفارش قبول فرمائی اور حکم دیا کہ اس کے ہر گناہ کے بدلے میں نیکی لکھو اور اس کے درجات بلند کرو۔

اور خالد بن معدان نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے اے اللہ اگر میں تیری کتاب سے ہوں تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما اگر

میں تیری کتاب سے نہیں ہوں تو مجھے اس سے مٹادے اور فرمایا کہ یہ سورۃ ایک پرندے کی مانند آئے گی اور اس پر اپنے بازو پھیلا کر اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے سفارش کرے گی (دارمی، ۳۴۵۱)

صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (تین مرتبہ پڑھنے کے بعد) سورۃ الحشر کی آخری تین آیات ''ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ'' سے ''اَلْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ'' تک پڑھیں۔

فائدہ: جس آدمی نے صبح کے وقت ان کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر کرتے ہیں جو اس کے لئے شام تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اگر اس دن فوت ہو جائے تو شہادت کی موت پائے گا اور جو شخص اس کو شام کے وقت پڑھے گا تو اس کو صبح تک یہ سعادت حاصل ہو گی۔ (ترمذی، ۲۹۲۲)

ہر نماز کے بعد کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

فائدہ: حضرت معاذ بن جبل سے ہے کہ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تیرے ساتھ محبت کرتا ہوں میں نے عرض کیا میں بھی آپ کو محبوب رکھتا ہوں فرمایا اگر میرے ساتھ محبت رکھتے ہو تو ہر نماز

کے بعد اس دعاء کو نہ چھوڑنا۔

☆وعن علی رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ لما اراد اللہ ان ینزل فاتحۃ الکتاب وآیۃ الکرسی وشھد اللہ وقل اللّٰھم مالک الملک الی قولہ بغیر حساب تعلقن بالعرش ولیس بینھن وبین اللہ حجاب وقلن یا رب تھبط بنا دار الذنوب والی من یعصیک فقال اللہ عز وجل وعزتی وجلالی لا یقرأ کن عبد عقیب کل صلاۃ مکتوبۃ الا اسکنتہ حظیرۃ القدس علی ما کان منہ والا نظرت الیہ بعینی المکنونۃ فی کل یوم سبعین مرۃ والا قضیت لہ فی کل یوم سبعین حاجۃ ادناھا المغفرۃ والا اعذتہ من کل عدو ونصرتہ علیہ ولا یمنعہ من دخول الجنۃ الا ان یموت (تبیان الفرقان ج۱، ص۱۱۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۶)

صبح اور شام کا وظیفہ

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوۡءُ لَكَ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ (بخاری، ۶۳۰۶)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور جتنا مجھ سے ہو سکے میں آپ کے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کئے کے شر سے اور میرے اوپر جو آپ کی نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں آپ مجھے معاف فرمادیں بے شک آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

فائدہ: آپ ﷺ نے فرمایا جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصہ میں اللہ کے حضور ان کلمات سے استغفار کیا اور پھر اسی دن رات کے شروع ہونے سے پہلے اس کو موت

آگئی تو وہ یقیناً جنت میں جائے گا اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور یہی عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس پر موت آگئی تو یقیناً جنت میں جائیگا۔

چھینک اور اس کا جواب

جب چھینک آئے تو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہے یا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی'' کہے اس کے جواب میں ''یَرْحَمُکَ اللّٰہُ'' کہا جائے اور چھینکنے والا اس کے جواب میں یوں کہے ''یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ'' یا ''یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ'' کہے۔ (ابوداؤد، ۵۰۳۳،۵۰۳۱،۷۶۳)

صبح وشام کی تسبیح

درود شریف کی ایک تسبیح صبح اور شام کو پڑھیں۔

فوائد درود شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور میرے امتیوں کا سلام و درود مجھے پہنچاتے ہیں۔ (سنن نسائی، ۱۲۸۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا جو امتی خلوص دل سے مجھ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں اور دس درجے بلند کرتے ہیں اور اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے

دس گناہ مٹاتے ہیں۔ (سنن نسائی، ۱۲۲۱، ترمذی، ۴۸۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین اور مجھ پر زیادہ حق رکھنے والا میرا وہ امتی ہو گا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا۔ (ترمذی، ۴۸۴)

شیخ الحدیث حضرت محمد زکریا قدس سرہ کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے پڑھنے سننے اور پھیلانے میں دونوں جہانوں کی خیر و صلاح مضمر ہے اور قرب الٰہی یقینی ہے، آپ ﷺ کے اتنے احسانات ہر امتی پر ہیں کہ جتنا بھی درود شریف پڑھا جائے کم ہے۔

روزانہ ایک مرتبہ اسماء الحسنیٰ پڑھیں۔

فضائل اسماء الحسنیٰ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ان کو خوب اچھی طرح یاد کرے گا جنت میں جائیگا۔ (بخاری، ۲۷۳۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعاء کرے گا اس کے لئے جنت واجب ہو گی۔ (حلیۃ الاولیاء، ج ۱۰، ص ۳۸۰)

<u>اسماء الحسنیٰ کے ساتھ دعاء کا طریقہ</u>

(۱) اسماء الحسنیٰ پڑھنے کے بعد دعاء کرے۔

(۲) پہلے دعاء مانگ لے پھر یوں عرض کرے "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ" یا

کہ ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰن۔۔۔۔۔(جامع صغیر)

صلوۃ التوبۃ:

روزانہ یا کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کوئی گناہ کرے پھر کھڑا ہو اور وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے گناہ کی مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے۔

(ترمذی،۴۰۶)

صلوۃ الحاجۃ

طریقہ: جب بھی کوئی حاجت وضرورت درپیش ہو تو وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے کی طرف کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے۔ (یعنی سنت کے مطابق وضو کرے) پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے یوں دعاء مانگے ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

اَلْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ترمذی،۴۷۹)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم وکریم ہے اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کی واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کردیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں اے ارحم الراحمین! میرا گناہ کو بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کیے بغیر اور کوئی حاجت جس میں تیری رضا ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ۔

حضرت حذیفہ فرماتے ہیں جب نبی کریم ﷺ کو کوئی کام پریشان کرتا تو نماز پڑھتے۔ (ابوداود، ۱۳۱۹)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب(۷)

صلوۃ التسبیح:

مہینہ میں کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھیں۔

طریقہ: ہر رکن کے وظیفہ کے بعد ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' حالت قیام میں پندرہ مرتبہ باقی ارکان میں دس مرتبہ نیز پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بھی یہ تسبیح پڑھی جائیگی۔

فائدہ: حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صلوۃ التسبیح پڑھنے سے اللہ تعالی اگلے پچھلے، نئے پرانے، خطأ اور عمدا، اور چھوٹے بڑے، ظاہری اور پوشیدہ سب گناہ بخش دیں گے۔ (ابوداؤد،۱۲۹۷)

سورة الاخلاص: صبح شام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

فائدہ:(ا)رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قل ھو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری،۴۷۷۳)

(ب)ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اس سورۃ کو دوست رکھتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری دوستی تمہیں جنت میں داخل کردے گی۔ (ترمذی،۲۹۰۱)

(ج) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر روز دو سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو اس کے (نامہ اعمال سے) پچاس سال کے گناہ مٹا دئے جاتے ہیں۔ (ترمذی، ۲۸۹۸)

(د) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے اور اپنی داہنی کروٹ لیٹ کر سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو قیامت کے دن اللہ تعالی اس سے فرمائیں گے جنت میں اپنی دائیں طرف سے داخل ہو جا۔ (ترمذی، ۲۸۹۸)

(ہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ الاخلاص دس مرتبہ پڑھے گا تو اس کی وجہ سے جنت میں اس کے لئے محل بنا دیا جائے گا۔ (دارمی، ۳۴۷۲)

سورة الكافرون: صبح وشام چار چار مرتبہ پڑھیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ قل یا یہا الکافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی، ۲۸۹۴)

سورة النصر: صبح وشام چار چار مرتبہ پڑھیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ النصر چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی، ۲۸۹۵)

سورة الزلزال: صبح وشام دو مرتبہ پڑھیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ الزلزال نصف قرآن کے

برابر ہے۔(ترمذی، ۲۸۹۴)

سورۃ التکاثر: صبح وشام ایک مرتبہ پڑھیں۔

فائدہ: حدیث سے معلوم ہوتا ہے سورۃ التکاثر کے پڑھنے کا ثواب ایک ہزار آیات کے پڑھنے کے برابر ہے۔(مستدرک حاکم، ۲۰۸۱)

نصائح وآداب

پانچ قیمتی چیزیں

حضرت شفیق بلخیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے پانچ چیزوں کو تلاش کیا اور ان کو پانچ جگہ پایا۔

(۱) رزق کی برکت چاشت کی نماز میں ملی۔ (۲) قبر کی روشنی تہجد کی نماز میں ملی۔ (۳) منکر نکیر کے سوالوں کا جواب قرأت میں پایا۔ (۴) پل صراط سے پار ہونا روزہ اور صدقہ میں پایا۔ (۵) عرش کا سایہ خلوت میں پایا۔

جنت کے درجے آٹھ ہیں: (۱) خلد (۲) دار السلام (۳) دار القرار (۴) جنت عدن (۵) جنت الماوٰی (۶) جنت النعیم (۷) جنت الفردوس (۸) علیین (بیضاوی، ص ۴۸)

دوزخ کے ٹھکانے سات ہیں: (۱) سقر (۲) سعیر (۳) لظی (۴) جحیم (۵) جہنم (۶) ہاویہ (۷) حطمہ (تبیان الفرقان، ص ۱۱۷)

احترام استاد

حضرت امام احمد بن حنبلؒ کو حضرت امام شافعیؒ کی ذات سے بڑی عقیدت اور شیفتگی تھی اور وہ ان کا ہمیشہ بڑا احترام کرتے تھے امام شافعیؒ سوار ہوتے تو یہ ان کے پیچھے پیچھے پیدل ان سے سوالات کرتے جاتے تھے۔ ان کا خود بیان ہے کہ میں نے تیس برس سے کوئی ایسی نماز نہیں پڑھی جس میں امام شافعیؒ کے لئے دعاء نہ کی ہو۔

بجلی کی کڑک کی آواز سنیں تو یہ پڑھیں

سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیفَتِہٖ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بجلی کی کڑک کے وقت ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھے گا وہ اس کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۸)

جب کسی کو مصیبت میں مبتلاء دیکھیں تو پڑھیں

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا'' (ترمذی، ۳۴۳۲)

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو مصیبت یا آزمائش میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا تو جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت میں گرفتار نہ ہو گا۔

صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کہہ لو ''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار'' جب تم اس کو کہہ لو گے اور پھر اسی رات کو تمہاری موت آجائے گی تو جہنم سے محفوظ ہو جاؤ گے اور اگر اس دعاء کو سات مرتبہ نماز فجر کے بعد کسی سے بات کئے بغیر کہہ لو گے اور اسی دن مر جاؤ گے تو جہنم سے محفوظ رہو گے۔ (ابو دوٗد، ۵۰۷۹)

سورة حم دخان: روزانہ رات کو پڑھ کر سوئیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو سورۃ حم دخان پڑھتا ہے تو وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بخشش کی دعاء مانگتے ہیں۔ (ترمذی، ۲۸۸۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو حم دخان پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (ترمذی، ۲۸۸۹)

سوتے وقت کے دو وظیفے

تسبیحات فاطمی: ۳۳ مرتبہ "سُبْحَانَ اللهِ" ۳۳ مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور ۳۴ مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھیں۔

فائدہ: ان تسبیحات کے پڑھنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ترمذی، ۳۴۱۰) اور علماء کرام فرماتے ہیں کہ ان تسبیحات کی برکت سے دن بھر کی تھکن بھی دور ہو جاتی ہے۔

دعاء: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ (بخاری، ٦۳۱۵) فائدہ: حدیث سے معلوم ہوتا ہے جس نے یہ دعاء پڑھی پھر اس رات میں مر گیا تو دین فطرت پر مرے گا، اور اگر زندہ رہا تو بہت بڑی خیر ملے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۹)

صحت وعافیت کے لئے دعاء

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ (ترمذی، ۳۵۱۲)

جامع دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ترمذی، ۳۵۲۱)

فضیلت: حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں کیں ہم یاد نہ کرسکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کردے وہ یہ ہے کہ یہ دعاء کیا کرو اللھم،،،،، سے آخر تک۔

نیا چاند دیکھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ (مسند احمد، ۱۳۹۷)

کپڑا پہننے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کپڑا پہن کر یہ دعاء پڑھے تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے جائیں گے۔ (دارمی، ۲۷۳۲)

نیا کپڑا پہننے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

(ترمذی، ۳۵۶۰)

بارش کی دعاء: اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا (بخاری، ۱۰۳۲)

تیز ہوا اور آندھی کے وقت کی دعاء

(۱) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِیَاحًا وَّلَا تَجْعَلْھَا رِیْحًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَۃً وَّلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا (الدعاء للطبرانی، ۹۷۷)

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

(مسلم، ۱۵)

آداب دعاء

کھانے پینے اور پہننے میں حرام چیزوں سے اجتناب کرنا، دعاء کے اول وآخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنا اور درود پڑھنا مثلاً ابتداء میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ آخر میں ''سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ''

دونوں ہاتھوں کو پھیلانا اور کندھوں کے برابر رکھنا، کھلا رکھنا، عاجزی کرنا، انتہائی رغبت واشتیاق سے مانگنا، حضور قلب سے مانگنا، عزم ویقین سے مانگنا، قبولیت کی اچھی امید رکھنا، اصرار کرنا، بار بار مانگنا، گناہ کی دعاء نہ مانگنا، جلدی نہ کرنا اور آخر میں اٰمین کہنا۔

دعاء قبول ہونے کی حالتیں

جس وقت نماز کے لئے اذان دی جائے، اذان اور اقامت کے درمیان فرض نمازوں کے بعد، سجدہ کی حالت میں، ختم قرآن کے بعد، تلاوت قرآن مجید کے بعد، زمزم کا پانی پیتے وقت، مسلمانوں کے جمع ہونے کے وقت، غائب کی غائب کے لئے، میدان جہاد میں، بارش کے وقت، بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت مذکورہ بالا حالات میں دعاء زیادہ قبول ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۱۰)

مجلس کے کفارہ کے لئے دعاء

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡكَ

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مجلس ذکر میں (مندرجہ بالا) کلمات پڑھے تو یہ کلمات اس کے ذکر پر مہر بن جائیں گے اور جس نے ان کو لغو باتوں کی مجلس میں کہا تو یہ کلمات ان کے لئے کفارہ ہو جائیں گے۔ (ابوداود، ۳۴۲۹)

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَاشَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ يُحۡيِيۡ وَيُمِيۡتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوۡتُ بِيَدِهِ الۡخَيۡرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بازار میں داخل ہو اور (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند فرمائیں گے اور اس کے لئے جنت میں

ایک گھر بنادیں گے۔(ترمذی،۳۴۲۹)

خرید وفروخت میں نقصان سے بچنے کے لئے دعاء

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً (مستدرک حاکم،۱۹۷۷)

جب نیا پھل آئے تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیۡ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیۡ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیۡ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیۡ مُدِّنَا (مسلم،۴۷۳)

جب غصہ آئے تو پڑھے

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (بخاری،۶۱۱۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۱۱)

مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعاء

اَسۡتَوۡدِعُ اللّٰہَ دِیۡنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیۡمَ عَمَلِکَ (ترمذی، ۳۴۴۳)

مسافر روانہ ہو جائے تو دعاء دیں

اَللّٰھُمَّ اَطۡوِلَہُ الۡبُعۡدَ وَھَوِّنۡ عَلَیۡہِ السَّفَرَ (ترمذی، ۳۴۴۵)
زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقۡوٰی وَغَفَرَ ذَنۡبَکَ وَیَسَّرَلَکَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ مَاکُنۡتَ (ترمذی، ۳۴۴۴)

مسافر رخصت کرنے والے کو یہ دعاء دے

اَسۡتَوۡدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاتَخِیۡبُ وَدَائِعُہٗ (ابن السنی)

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعاء

"بِسۡمِ اللّٰہِ" پڑھیں جب جگہ پر بیٹھ جائیں تو" اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ" کہیں پھر پڑھیں" سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ (ترمذی، ۳۴۴۶)

اس کے بعد تین مرتبہ الحمد للہ، تین مرتبہ اللہ اکبر، اور ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر یہ دعائیں پڑھیں سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

(ترمذی،٣٤٤٦)

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ وَاَطْوِلَنَا الْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ (السنن الکبری،١٠٢٦٢)

جب اونچی جگہ چڑھیں تو پڑھیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (بخاری،٢٩٩٤)

جب نیچے اتریں تو پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ (بخاری،٢٩٩٤)

جب واپس ہو تو پڑھیں

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(ترمذی،٣٤٤٠)

جب کسی جگہ پر ٹھہریں تو پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ترمذی،٣٣٨٨)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۱۲)

مرض اور مریض کے متعلق دعائیں اور آداب

جب آدمی کو کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے اس کی غلطیوں اور گناہوں کا کفارہ ہوتا رہتا ہے انسان میں عاجزی پیدا ہوتی ہے اللہ عزوجل کی طرف متوجہ رہنے کی توفیق ملتی رہتی ہے لہذا ضروری ہے کہ بیماری کی حالت میں صبر کو اپنا شعار بنائے اور بیماری کو برا نہ کہے۔

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بیمار شخص کے لئے اس کے وہ نیک اعمال (نوافل، تلاوت قرآن وغیرہ) جو حالت صحت میں کرتا تھا برابر اس کے نامہ اعمال میں لکھے جاتے رہتے ہیں۔ (بخاری، ۲۹۹۶)

بیماری میں نماز قطعًا نہ چھوڑے اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتا تو بیٹھ کر پڑھے اور اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو لیٹ کر اشارے سے پڑھے۔

عیادت کرنے کے آداب اور فضیلت

جب کسی کی عیادت کے لئے جائیں تو پڑھیں لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللہ (بخاری، ۵۶۵۶) اور بیمار کے سامنے تسلی کے الفاظ کہیں۔

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جب بندہ کسی کی صبح کو عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے دعاء کرتے ہیں جو شام کو عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعاء کرتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں ایک باغ ہوگا۔ (ترمذی، ٩٦٩)

جب عیادت کے لئے جائے تو مریض پر سات مرتبہ پڑھے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

(ترمذی، ٢٠٨٣)

اور مریض پر یہ دعاء پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ (مسلم، ٤٠)

مریض کے پڑھنے کی دعائیں۔

آخری تین قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

جس نے حالت مرض میں یہ دعاء پڑھی تو حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر اس مرض میں اس کی موت آگئی تو جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' (ترمذی، ۳۴۳۰)

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کہیں درد ہو تو اس جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللہ کہے پھر سات مرتبہ یہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (مسلم، ٦٧)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (بخاری، ۳۳۷۱) جب نظر بد لگ جائے تو یہ دعاء پڑھ کر دم کریں۔

بخار اور درد سے آرام کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ. (ترمذی، ۲۰۷۵)

بخار اور کہیں بھی درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ وقفے وقفے سے دم کرتے رہیں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۱۳)

دعاء استخارہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اہم کام کا ارادہ کرے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے پھر یوں دعاء کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ وَاَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَا اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ اَوۡ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ وَیَسِّرۡهُ لِیۡ ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡهِ وَاِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ اَوۡعَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ وَاقۡدِرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ (بخاری، ۶۳۸۲)

قومہ میں پڑھنے کی دعائیں

(۱) رَبَّنَا وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا کَثِیۡرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیۡهِ (بخاری، ۷۹۹)

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ مِلۡأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلۡأَ الۡاَرۡضِ وَمِلۡأَ

مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (مسلم، ۲۰۲)

دو سجدوں کے درمیان پڑھنے کی دعائیں

(۱) ''رَبِّ اغْفِرْ لِيْ'' (دارمی، ۱۳۶۳)

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(مستدرک حاکم، ۹۶۴)

دعاء قنوت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ترمذی، ۴۶۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سنن وآداب (۱۴)

نومولود کے متعلق سنتیں

آذان: نومولود بچے کے دائیں کان میں آذان دی جائے اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ (شعب الایمان، ۸۲۵۵)

تحنیک وتبریک: کھجور (مدینہ طیبہ کی ہو تو بہتر ہے) کسی نیک وصالح آدمی سے چبواکر بچے کے تالو میں مل دیں اور اس کے لئے برکت کی دعاء کریں۔

بال کاٹنا: ساتویں دن بال کاٹنا مسنون ہے اور بچے کے بالوں کے وزن کی بقدر سونا یا چاندی صدقہ کرنا مسنون ہے۔ (ترمذی، ۱۵۱۹)

عقیقہ: اگر لڑکا ہے تو دو اور اگر لڑکی ہے تو ایک جانور ذبح کیا جائے گا۔ (ترمذی، ۱۵۱۶) عقیقہ کرنے میں ساتویں دن کا لحاظ کرنا مسنون ہے۔

نام: اگر عقیقہ کرنا ہو تو ساتویں دن نام رکھا جائے ورنہ پہلے دن بھی رکھنا درست ہے۔ بچوں کے نام انبیاء کرام اور صحابہ کرام کے ناموں پر رکھے جائیں بچیوں کے نام ازواج مطہرات، بنات طیبات اور صحابیات کے ناموں پر رکھے جائیں بچوں میں بطور تبرک کے نام محمد

شروع میں ہو۔

ختنہ: ساتویں دن ختنہ کیا جائے اگر بچہ طاقت رکھتا ہے ورنہ دس سال کی عمر تک کیا جاسکتا ہے۔

جب بچہ بولنے لگے تو سب سے پہلے لا الہ الا اللہ اور آمنا سکھایا جائے۔

أُعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (ابوداود، ۴۷۳۷)

دعاء دینا: بچہ کو شیطان، نظر بد، اور ہر نقصان دہ چیز سے بچانے کے لئے مندرجہ بالا دعاء پڑھیں (دو ہوں تو أُعِيذُكُمَا، ایک ہو تو أُعِيذُكَ)

جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو وضو اور نماز کی پابندی کرائیں۔ جب بچہ دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر مارا جائے اور پردے کا اہتمام کرائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نزع کی حالت، موت کے وقت میت کے ساتھ معاملہ، تجہیز وتکفین کا سامان اور میت کے غسل اور کفن کے مختصر احکام

(ماخوذ از احکام میت، مؤلفہ: حضرت اقدس عبدالحی عارفی رحمہ اللہ)

جب موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تو مرنے والے کو کلمہ لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کو کلمہ لا الہ الا اللہ کی تلقین کریں۔(صحیح مسلم بحوالہ معارف الحدیث) جب وہ ایک مرتبہ کلمہ پڑھ چکے تو خاموش ہو جاؤ اور کوشش یہ ہو کہ مرنے والے کا منہ مرتے وقت قبلہ کی طرف کردیں۔

اور وہ (قریب المرگ) خود یہ دعا مانگے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی" اور "لا الہ الا اللہ" پڑھے اور "اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ" پڑھے اور سورۃ یٰسٓ شریف پڑھنے سے موت کی سختی کم ہو جاتی ہے اس کے سرہانے یا کہیں پاس بیٹھ کر پڑھیں یا کسی سے پڑھوا دیں۔

جب موت واقع ہو جائے تو اہل تعلق یہ دعا پڑھیں ''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا''

اور کپڑے کی ایک چوڑی پٹی لے کر میت کی ٹھوڑی کے نیچے سے نکال کر سر پر لا کر گرہ لگا دیں اور نرمی سے آنکھیں بند کر دیں اور اس وقت یہ دعا پڑھیں ''بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیْہِ اَمْرَہٗ وَسَھِّلْ عَلَیْہِ مَا بَعْدَہٗ وَاَسْعِدْہُ بِلِقَائِکَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَیْہِ خَیْرًا مِمَّا خَرَجَ عَنْہُ''

پھر اس کے ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیں اور پیروں کے انگوٹھے ملا کر کپڑے کی کتر وغیرہ سے باندھ دیں پھر اسے ایک چادر اوڑھا کر چار پائی یا چوکی پر رکھیں اور پیٹ پر کوئی لمبا لوہا یا بھاری چیز رکھ دیں تا کہ پیٹ نہ پھولے۔

جنبی آدمی یا حیض و نفاس والی عورت کو اس کے پاس نہ آنے دیں اگر میسر ہو تو خوشبو (اگر بتی وغیرہ جلا کر) میت کے قریب رکھ دیں، تجہیز و تکفین میں بہت جلدی کی جائے سب سے پہلے قبر کا بندو بست کریں اور غسل کفن، جنازہ اور دفن کا سامان فراہم کریں جسے اپنے اپنے موقع پر استعمال کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ غسل سے پہلے میت کے پاس قرآن پڑھنا درست نہیں اور میت پر نوحہ و ماتم نہیں کرنا چاہئے

ہاں میت کے لئے آنسو بہانا جائز ہے اور غسل دینے کے بعد وفور محبت یا عقیدت سے بوسہ دینا بھی جائز ہے۔

تجہیز و تکفین کے سامان کی مکمل فہرست

غسل کا سامان

(۱) نہلانے کے لئے پانی کے برتن (۲) لوٹا (۳) غسل کا تختہ (۴) بیری کے پتے (۵) لوبان (۶) عطر (۷) روئی (۸) صابن (۹) کافور (۱۰) دستانے (کسی پاک صاف موٹے کپڑے کی دو تھیلیاں سی کر اتنی بڑی بنالیں کہ نہلانے والے کا ہاتھ اس میں پہنچے سے کچھ اوپر کلائی تک آسانی سے آجائے یہ تھیلیاں دستانوں کے طور پر استعمال ہوں گی۔

کفن کا سامان

کفن کا کپڑا

جنازہ کا سامان

(۱) جنازہ کی چارپائی

(۲) گہوارہ: عورت کے جنازہ پر قبر کی طرح ابھری ہوئی ایک چیز رکھی جاتی ہے جس پر چادر ڈالی جاتی ہے تاکہ پردہ رہے اسے گہوارہ کہتے ہیں۔

(۳) جنازہ کی چادر

(۴) تختے یا لمبے چوڑے پتھر یا سیمنٹ کے بنے ہوئے سلیب۔

غسل اور کفن کے مسائل

(۱) کسی کا خاوند مر گیا تو بیوی کو اس کا چہرہ دیکھنا، نہلانا اور کفنانا درست ہے اور اگر بیوی مر جائے تو شوہر کو اسے نہلانا، اس کا بدن چھونا اور ہاتھ لگانا درست نہیں البتہ دیکھنا درست ہے اور کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا اور جنازہ اٹھانا بھی جائز ہے۔

(۲) غسل دینے والا باوضو ہو تو بہتر ہے۔

(۳) جو شخص حالت جنابت میں ہو یا جو عورت حیض یا نفاس میں ہو وہ میت کو غسل نہ دے کیونکہ اس کا غسل دینا مکروہ ہے۔

غسل دینے والوں کے لئے چند ہدایات

(۱) غسل دینے کے لئے بیری کے پتے ڈال کر گرم پانی تیار کر لیں جب نیم گرم رہ جائے اس سے غسل دیں اگر بیری کے پتے میسر نہ ہوں تو یہی سادہ نیم گرم پانی کافی ہے۔

(۲) بہت تیز گرم پانی سے غسل نہ دیں۔

(۳) جس جگہ غسل دیا جائے وہاں پردہ ہونا چاہئے۔

(۴) میت کے بالوں میں کنگھی نہ کریں، نہ ناخن کاٹیں، نہ کہیں کے بال کاٹیں سب اسی طرح رہنے دیں۔

(۵) اگر نہلانے میں میت کا کوئی عیب دیکھیں تو کسی سے نہ کہیں اگر خدانخواستہ مرنے سے اس کا چہرہ بگڑ گیا یا کالا ہو گیا تو یہ بھی نہ کہیں اور بالکل اس کا چرچا نہ کریں کیونکہ سب ناجائز ہے۔

(٦) اور اگر کوئی اچھی علامت دیکھیں مثلاً چہرہ کی نورانیت اور تبسم وغیرہ تو اسے ظاہر کر دینا مستحب ہے۔

میت کو غسل دینے کا مفصل طریقہ

میت کو تختہ پر اس طرح لٹاؤ کہ قبلہ اس کے دائیں طرف ہو، ناف سے لے کر رانوں تک دیکھنا جائز نہیں، غسل شروع کرنے سے پہلے بائیں ہاتھ میں دستانہ پہن کر مٹی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے استنجاء کراؤ پھر پانی سے پاک کرو پھر وضو اس طرح کراؤ کہ کلی نہ کراؤ نہ ناک میں پانی ڈالو نہ گٹے تک ہاتھ دھلاؤ بلکہ روئی کا پھایا تر کر کے ہونٹوں، دانتوں اور مسوڑھوں پر پھیر کر پھینک دو اس طرح تین دفعہ کرو پھر اسی طرح ناک کے دونوں سوراخوں کو روئی کے پھائے سے صاف کرو۔ لیکن اگر غسل کی ضرورت کی حالت میں موت ہوئی ہو یا عورت کا انتقال حیض یا نفاس کی حالت میں ہوا ہو تو منہ اور ناک میں پانی ڈالنا ضروری ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لو پھر ناک اور منہ اور کانوں میں روئی رکھ دو تاکہ وضو اور غسل کراتے وقت پانی اندر نہ جائے۔

پھر منہ دھلاؤ پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھلاؤ پھر سر کا مسح کراؤ

پھر تین دفعہ دونوں پیر دھوؤ جب وضو کرا چکو تو سر کو صابن وغیرہ سے دھو دو پھر اسے بائیں کروٹ پر لٹاؤ اور بیری کے پتوں میں پکایا ہوا نیم گرم پانی دائیں کروٹ پر تین دفعہ سر سے پیر تک اتنا ڈالو کہ نیچے کی جانب دائیں کروٹ تک پہنچ جائے پھر دائیں کروٹ پر لٹا کر اسی طرح سر سے پیر تک تین دفعہ اتنا پانی ڈالو کہ نیچے کی جانب دائیں کروٹ تک پہنچ جائے۔

اس کے بعد میت کو اپنے بدن کی ٹیک لگا کر ذرا بٹھلانے کے قریب کر دو اور اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملو اور دباؤ اگر کچھ فضلہ خارج ہو تو صرف اسی کو پونچھ کر دھو دو وضو اور غسل دھرانے کی ضرورت نہیں (لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ یہ کام غسل سے پہلے کرلیں۔)

پھر اس کو بائیں کروٹ پر لٹا کر دائیں کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تین دفعہ خوب بہا دو کہ نیچے بائیں کروٹ بھی خوب تر ہو جائے پھر دوسرا دستانہ پہن کر سارا بدن کسی کپڑے سے خشک کر کے تہ بند دوسرا بدل دو پھر چارپائی پر کفن کے کپڑے اس طریقے سے اوپر نیچے بچھاؤ جو آگے کفن پہنانے کے مسنون طریقے میں لکھا ہے پھر میت کو آہستگی سے غسل کے تختے سے اٹھا کر کفن کے اوپر لٹا دو اور ناک کان اور منہ سے روئی نکال دو۔

کفن کا بیان

(۱) تبرک کے طور پر آب زمزم میں ترکیا ہوا کفن دینے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں بلکہ باعث برکت ہے۔

(۲) کفن میں یا قبر کے اندر عہد نامہ یا کسی بزرگ کا شجرہ یا قرآنی آیات یا کوئی دعا رکھنا درست نہیں اسی طرح کفن پر یا سینہ پر کافور یا روشنائی سے کلمہ وغیرہ یا کوئی دعا وغیرہ لکھنا بھی درست نہیں۔

(۳) کسی بزرگ کا استعمال کیا ہوا کپڑا یا غلاف کعبہ کے نیچے کا کپڑا ہو تو یہ کفن کے لئے بغیر دھلے نئے کپڑے سے بھی بہتر ہے اس کپڑے کا اگر کرتہ ہو سکے تو کرتہ بنادو اور اگر چھوٹا ہو تو کرتہ میں سی دو۔

(۴) کعبہ شریف کے غلاف کے اوپر کا کپڑا جس پر کلمہ یا قرآنی آیات لکھی ہوں وہ کفن یا قبر میں رکھنا درست نہیں۔

مرد کا کفن

مرد کے کفن کے مسنون کپڑے تین ہیں۔

(۱) ازار: سر سے پاؤں تک

(۲) لفافہ: اسے چادر بھی کہتے ہیں ازار سے لمبائی میں چار گرہ زیادہ۔

(۳) کرتہ بغیر آستین اور بغیر کلی کا اسے قمیص یا کفنی بھی کہتے ہیں گردن سے پاؤں تک۔

عورت کا کفن

عورت کے کفن کیلئے مسنون کپڑے پانچ ہیں۔

(۱) ازار: سر سے پاؤں تک۔

(۲) لفافہ: ازار سے لمبائی میں چار گرہ زیادہ۔

(۳) کرتہ بغیر آستین اور بغیر کلی کا گردن سے پاؤں تک۔

(۴) سینہ بند: بغل سے رانوں تک ہو تو زیادہ اچھا ہے ورنہ ناف تک بھی درست ہے اور چوڑائی میں اتنا ہو کہ بندھ جائے۔

(۵) سر بند: اسے اوڑھنی یا خمار بھی کہتے ہیں تین ہاتھ لمبا۔

اب بڑے شخص کے کفن کو یکجائی طور پر نقشہ کی صورت میں لکھ دیا جاتا ہے تاکہ آسانی ہو۔

نقشہ

نام پارچہ	طول	عرض	اندازہ پیمائش	کیفیت
ازار	اڑھائی گز	سوا گز سے ڈیڑھ گز تک	پاؤں سے سر تک	چودہ یا پندرہ یا سولہ گرہ عرض کا کپڑا ہو تو ڈیڑھ پاٹ کا ہوگا۔
لفافہ	پونے تین گز	سوا گز سے ڈیڑھ گز تک	ازار سے چار گرہ زیادہ	چودہ یا پندرہ یا سولہ گرہ عرض کا کپڑا ہو تو ڈیڑھ پاٹ کا ہوگا۔
کرتہ، قمیص یا کفنی	اڑھائی گز تا پونے تین گز	ایک گز	گردن سے پاؤں تک	چودہ گرہ یا ایک گز کے عرض کی تیار ہوتی ہے دوہرا کر کے اور بیچ میں اتنا چاک کھول کر کہ اس میں سر آجائے گلے میں ڈالتے ہیں
سینہ بند	دو گز	سوا گز	زیر بغل سے رانوں تک	بغل سے رانوں تک باندھا جاتا ہے۔
سربند	ڈیڑھ گز	بارہ گرہ	جہاں تک آجائے	سر اور بالوں پر ڈالتے ہیں لپیٹتے نہیں۔

زائد کپڑے: (۱) جائے نماز (۲) پٹکا (۳) بچھونا (۴) دامنی (۵) چادر کلاں، یہ تمام کپڑے کفن مسنون سے خارج ہیں بلکہ ان کپڑوں کو ضروری سمجھنا التزام مالا یلزم کی بناء پر بدعت ہے۔

مرد کو کفنانے کا طریقہ

مرد کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چارپائی پر پہلے لفافہ بچھاکر اس پر ازار بچھادو پھر کرتہ کا نچلا نصف حصہ بچھاؤ اور اوپر کا باقی حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دو پھر میت کو غسل کے تختہ سے آہستگی سے اٹھاکر اس بچھے ہوئے کفن پر لٹادو اور قمیص کا جو نصف حصہ سرہانے کی طرف رکھا تھا اس کو سر کی طرف الٹ دو کہ قمیص کا سوراخ (گریبان) گلے میں آجائے اور پیروں کی طرف بڑھادو جب اس طرح قمیص پہنچا چکو تو غسل کے بعد جو تہبند میت کے بدن پر ڈالا گیا تھا وہ نکال دو۔

اور اس کے سر اور ڈاڑھی پر عطر وغیرہ کوئی خشبو لگادو یاد رہے کہ مرد کو زعفران نہیں لگانی چاہئے پھر پیشانی ناک اور دونوں ہتھیلیوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر (کہ جن اعضاء پر آدمی سجدہ کرتا ہے) کافور مل دو اس کے بعد ازار کا بایاں پلہ (کنارہ) میت کے اوپر لپیٹ دو پھر دایاں لپیٹو یعنی بایاں پلہ نیچے رہے اور دایاں اوپر پھر لفافہ اسی طرح لپیٹو کہ بایاں پلہ نیچے رہے اور دایاں اوپر رہے پھر کپڑے کی

کتر لے کر کفن کو سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دو اور بیچ میں سے کمر کے نیچے کو بھی ایک کتر نکال کر باندھ دو تاکہ ہوا سے یا ہلنے جلنے سے کھل نہ جائے۔ (شامی، بہشتی زیور)

عورت کو کفنانے کا طریقہ

عورت کے لئے پہلے لفافہ بچھا کر اس پر سینہ بند اور اس پر ازار بچھاؤ پھر قمیص کا نچلا نصف حصہ بچھاؤ اور اوپر کا باقی حصہ سمیٹ کر سر ہانے کی طرف رکھ دو پھر میت کو غسل کے تختے سے آہستگی سے اٹھا کر اس بچھے ہوئے کفن پر لٹا دو اور قمیص کا جو نصف حصہ سرہانے کی طرف رکھا تھا اس کو سر کی طرف الٹ دو کہ قمیص کا سوراخ (گریبان) گلے میں آجائے اور پیروں کی طرف بڑھا دو جب اس طرح قمیص پہنا چکو تو جو تہبند غسل کے بعد عورت کے بدن پر ڈالا گیا تھا وہ نکال دو اور اس کے سر پر عطر وغیرہ کوئی خوشبو لگا دو عورت کو زعفران بھی لگا سکتے ہیں پھر پیشانی ناک اور دونوں ہتھیلیوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر کافور مل دو۔

پھر سر کے بالوں کو دو حصے کر کے قمیص کے اوپر سینہ پر ڈال دو ایک حصہ داہنی طرف اور دوسرا بائیں طرف پھر سر بند یعنی اوڑھنی سر پر اور بالوں پر ڈال دو ان کو باندھنا یا لپیٹنا نہیں چاہئے اس کے بعد میت کے اوپر ازار اس طرح لپیٹو کہ بایاں پلہ (کنارہ) نیچے اور دایاں اوپر رہے سر

بند اس کے اندر آجائے گا اس کے بعد سینہ بند اس کے اندر آجائیگا اس کے بعد سینہ بند سینہ کے اوپر بغلوں سے نکال کر گھٹنوں تک دائیں بائیں سے باندھو پھر لفافہ اسی طرح لپیٹو کہ بایاں پلہ نیچے اور دایاں اوپر رہے اس کے بعد کترے کفن کو سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دو اور بیچ میں کمر کے نیچے کو بھی ایک بڑی کتر نکال کر باندھ دو تا کہ ہلنے جلنے سے کھل نہ جائے۔ (بہشتی زیور، مسافر آخرت)

مسئلہ: اگر گہوارہ موجود ہو تو عورت کے جنازہ پر دہ رکھ کر اس کے اوپر چادر ڈال دی جائے ورنہ بانس کی تیلیاں یا درخت کی ہری شاخ رکھ کر اس پر چادر ڈال دیں تا کہ پردہ رہے۔

خطبه

جمعة

المبارك

(خطبه جمعه)(اول)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَقَدْ اَتٰی عَلَیْهِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا فَسَوَّاهُ وَعَدَّلَهٗ وَعَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ فَضَّلَهٗ وَجَعَلَهٗ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ثُمَّ هَدَاهُ السَّبِیْلَ وَنَصَبَ لَهُ الدَّلِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا اَمَّا الْکٰفِرُوْنَ فَاَعْتَدَلَهُمْ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا وَّسَعِیْرًا یُعَذَّبُوْنَ بِأَصْنَافِ الْعَذَابِ یُنَادُوْنَ وَیْلًا وَّیَدْعُوْنَ ثُبُوْرًا وَاَمَّا الشّٰاکِرُوْنَ فَنَعَّمَهُمْ وَکَرَّمَهُمْ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا اِنَّ هٰذَا کَانَ لَکُمْ جَزَاءً وَّکَانَ سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا۔

فَسُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ عَلِیْمًا قَدِیْرًا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بَعَثَهٗ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا وَآتَاهُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَمَنَابِعَ الْحِکَمِ وَوَعَدَهٗ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَجَعَلَهٗ سِرَاجًا مُّنِیْرًا۔

اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ اَوَّلًا بِتَقْوَی اللّٰهِ وَاُحَذِّرُکُمْ یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا یَوْمَ تُبْلٰی کُلُّ نَفْسٍ وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَجِدُ نَصِیْرًا یَوْمَئِذٍ یَنْدَمُ الْاِنْسَانُ وَلَا یَنْفَعُهُ النَّدَمُ وَیَطْلُبُ الْعَوْدَ اِلَی الدُّنْیَا

وَهَيْهَاتَ اَنْ يَّعُوْدَ وَيُخْرَجُ لَهٗ كِتَابٌ يَّلْقَاهُ مَنْشُوْرًا يَابْنَ اٰدَمَ
تُرْزَقُ بِالرِّزْقِ فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ وَالْحَرِيْصَ مَحْرُوْمٌ
وَالْاِسْتِقْصَاءَ شُوْمٌ وَالْاَجَلَ مَحْتُوْمٌ وَقَدْ فَازَ مَنْ لَّمْ يَحْمِلْ مِنَ
الظُّلْمِ نَقِيْرًا يَابْنَ آدَمَ خَيْرُ الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْغِنٰى
غِنَى الْقَلْبِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَخَيْرُ مَا اُعْطِيْتُمُ الْعَافِيَةُ
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَانَشَاءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ
يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
ذُنُوْبَنَا وَامْحُ عُيُوْبَنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا وَكُنْ لَّنَا
مُعِيْنًا ظَهِيْرًا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاشْفِ عَاهَاتِنَا وَاَدِّ دُيُوْنَنَا وَكَفٰى
بِكَ مُجِيْبًا قَرِيْبًا عَلِيْمًا خَبِيْرًا۔

﴿خطبہ جمعہ﴾(ثانی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا۔

اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ الْمُوَاظَبَةِ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهُدٰي هَدْيُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ شَاٰبِيْبَ رِضْوَانِكَ عَلَى السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ خُصُوْصًا

عَلَى الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ وَ
سَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِى النُّوْرَيْنِ وَ سَيِّدِنَا
عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ
النِّسَاءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُعَظَّمَيْنِ وَعَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْاَخْيَارِ مِنَ
الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَاَرْضٰهُمْ
اُولٰئِكَ حِزْبُ اللهِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَانْصُرْ جُيُوْشَ
الْمُوَحِّدِيْنَ وَاخْذُلِ الْكَفَرَةَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ
دِيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللهِ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ اِنَّ
اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

خطبه عيد الفطر

ابتداء خطبہ میں اولا نو مرتبہ "اللہ اکبر" پڑھیں۔

خطبہ عید الفطر

اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الدَّیَّانِ ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ذِی الْکَرَمِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَالْاِمْتِنَانِ اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَلَّذِیْ اَرْسَلَ حِیْنَ شَاعَ الْکُفْرُ فِی الْبُلْدَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَالَمَعَ الْقَمَرَانِ وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ فِیْہِ عَوَائِدُ الْاِحْسَانِ وَرَجَاءُ نَیْلِ الدَّرَجَاتِ وَ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْدًا وَھٰذَا عِیْدُنَا اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ عِیْدِھِمْ یَعْنِیْ یَوْمَ فِطْرِھِمْ بَاھٰی بِھِمْ مَلٰٓئِکَتَہٗ

فَقَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ مَلٰٓئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَآئِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ رُوِيَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِيْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى۔

خطبہ

عیدالاضحی

ابتداء خطبہ میں اولا نو مرتبہ "اللہ اکبر" پڑھیں۔

خطبہ عید الاضحی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَارَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ھَدَانَآ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قَامُوْا بِاِقَامَۃِ الْاَحْکَامِ وَبَذَلُوْا اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَالَھُمْ مِّنْ کِرَامٍ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ شَرَعَ لَکُمْ فِیْہِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ ذَبْحَ الْاُضْحِیَۃِ بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّیَّۃِ وَبَیَّنَ نَبِیُّہٗ وَصَفِیُّہٗ ﷺ وُجُوْبَھَافَضَائِلَھَا وَدَوَّنَ عُلَمَاءُ اُمَّتِہٖ مِنْ سُنَنِہٖ فِیْ کُتُبِ الْفِقْہِ مَسَآئِلَھَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهُ لَيَأْتِيْ يَومَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَالَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِّاَنْ يُّضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرْ مُصَلَّانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَلْاَضَاحِيُّ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَعَنْ عَلِيٍّ مِّثْلُهُ وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَائِلِ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمَسَائِلَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَائُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَاهَدٰكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ۔

ابتداء خطبہ میں اولا سات مرتبہ "اللہ اکبر" پڑھیں۔

(عیدین کا دوسرا خطبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَ الْمُوَاظَبَةِ عَلٰى ذِكْرِ اللهِ اَلَا خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ شَاٰبِيْبَ رِضْوَانِكَ عَلَى السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ خُصُوْصًا عَلَى الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ وَ سَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِى النُّوْرَيْنِ وَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُعَظَّمَيْنِ وَعَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْاَخْيَارِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَاَرْضٰهُمْ اُولٰئِكَ حِزْبُ اللهِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَانْصُرْ جُيُوْشَ الْمُوَحِّدِيْنَ وَاخْذُلِ الْكَفَرَةَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عِبَادَ اللهِ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

خطبہ نکاح

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔ (نسائی، ۱۴۰۴)

صحابہ کرام کے نام

پر

بچوں کے نام

☆ابان ☆ابراہیم ☆اثال ☆احمد ☆احمر ☆احنف ☆احوص
☆اخرم ☆اخنس ☆ادریس ☆اَرْبد ☆ارقم ☆اُسامہ ☆اسحاق
☆اَسَد ☆اسعد ☆اسعر ☆اسلم ☆اسماعیل ☆اسمر ☆اُسید ☆اُسَیر
☆اشرف ☆اشرس ☆اشعث ☆اُشیم ☆اَصْرَم ☆اَفلح ☆اَقرع
☆اَقرم ☆اقمر ☆اَقعس ☆اکثم ☆اُمیہ ☆انس ☆اُنیس ☆اُنیف
☆اوس ☆اُویس ☆ایاس ☆ایفع ☆ایوب ☆براء ☆بریدہ ☆بِشر
☆بَشیر ☆بکر ☆بُکیر ☆بلال ☆تمیم ☆ثابت ☆ثعلبہ ☆ثَرْوان
☆ثمامہ ☆ثوبان ☆جابر ☆جاہمہ ☆جبیر ☆جحش ☆جُثامہ
☆جرّاح ☆جریر ☆جشیش ☆جشیب ☆جعفر ☆جعشم ☆جعیل
☆جمرہ ☆جمیل ☆جندب ☆جنید ☆جہیش ☆حابس ☆حاتم
☆حاجب ☆حارث ☆حازم ☆حاطب ☆حامد ☆حُباب ☆حَبّان
☆حماد ☆حبیب اللہ ☆حُبیش ☆حذیفہ ☆حِراش ☆حُریث
☆حَریش ☆حِزام ☆حسان ☆حسن ☆حسین ☆حُصیب ☆حِصن
☆حُصین ☆حفص ☆حکم ☆حُمران ☆حمزہ ☆حنظلہ ☆حَنبل
☆حُنین ☆حُویرث ☆حُویطب ☆حیّان ☆خارجہ ☆خالد ☆خبّاب

☆خُبَیب ☆خِداش ☆خَدیج ☆خِراش ☆خُرَیم ☆خُزامہ ☆خُزیمہ
☆خلاد ☆خَمیصہ ☆خُنَیس ☆خُویلد ☆خَیثمہ ☆دارم ☆دَوس
☆ذکوان ☆ذویب ☆راشد ☆رافع ☆رباح ☆ربع ☆ربیعہ
☆رُحیل ☆رَزِین ☆رشدان ☆رفاعہ ☆رُفیع ☆رومان ☆رویفع
☆زاہر ☆زُبیب ☆زُبیر ☆زُفر ☆زکریا ☆زُہیر ☆زیاد ☆زید
☆سالف ☆سالم ☆سائب ☆سُبیع ☆سُحیم ☆سعید ☆سفیان
☆سُعیر ☆سلمان ☆سُلیم ☆سلیمان ☆سماک ☆سمرۃ ☆سِمعان
☆سُمَیر ☆سِنان ☆شافع ☆شُبرمہ ☆شراحبیل ☆شراحیل
☆شریح ☆شریق ☆شعیب ☆شعبہ ☆شماس ☆شمعون ☆شہاب
☆شیبان ☆شیبہ ☆صالح ☆صامت ☆صفوان ☆صُنابح ☆صہیب
☆ضحاک ☆ضرّار ☆ضِمام ☆طارق ☆طفیل ☆طلحہ ☆طلیحہ
☆طیب ☆ظہیر ☆عابس ☆عاصم ☆عامر ☆عباد ☆عبداللہ
☆عبدالرحمن ☆عبیداللہ ☆عبدالعزیز ☆عبدالقیوم ☆عبدالملک
☆عتّاب ☆عُتبہ ☆عتیق ☆عثمان ☆عُثَیم ☆عدّاس ☆عَدِیّ
☆عِرباض ☆عُروہ ☆عَریب ☆عصام ☆عطا ☆عفان ☆عقبہ
☆عقیل ☆عکرمہ ☆عکاشہ ☆عکراش ☆عکّاف ☆علقمہ ☆علی
☆عمار ☆عمر ☆عمیر ☆عنبس ☆عوف ☆عوام ☆عون ☆عُویم
☆عویمر ☆عیاض ☆عیسی ☆عیّاش ☆عُیینہ ☆غسان ☆غنّام

☆فضامہ ☆فیروز ☆قتادہ ☆قدامہ ☆قنان ☆کریب ☆کعب
☆لقیط ☆مازن ☆ماغر ☆مالک ☆مجاشع ☆مبشر ☆مجالد ☆محمد
☆محمود ☆مختار ☆مخرمہ ☆مخمز ☆مَرثد ☆مروان ☆مسعود
☆مصعب ☆معاذ ☆معاویہ ☆معدان ☆معقِل ☆معمر ☆معیقیب
☆مغیث ☆مغیرہ ☆مقدام ☆مکحول ☆ملحان ☆منصور ☆منہال
☆منظور ☆موہب ☆میمون ☆میسرہ ☆مشاسح ☆نضر ☆نضیر
☆نعمان ☆نعیم ☆نفیر ☆نُعیمان ☆نضیع ☆نمیر ☆نوح ☆نوفل
☆ہاشم ☆ہانی ☆ہبیب ☆ہزال ☆ہشام ☆ہلال ☆ہمام ☆واثلہ
☆واحد ☆وائل ☆ورقہ ☆وقاص ☆ولید ☆یاسر ☆یحی
☆یوسف ☆یعقوب ☆یونس ☆یزید ☆یزداد ☆بسار ☆یُسَیر
☆یعلی ☆یمان ☆وردان ☆موسی ☆قاسم ☆طاہر ☆ابوہریرہ
☆عمران ☆یسع ☆ذوالکفل ☆لوط ☆داود ☆خلیل اللہ ☆کلیم
اللہ ☆نجی اللہ ☆صفی اللہ ☆سلیمان ☆ہارون ☆سیف اللہ
☆شیث ☆عُمیس ☆مِسطَح ۔(اسد الغابہ)

صحابیات کے نام

پر

بچیوں کے نام

☆آسیہ ☆آمنہ ☆اروی ☆اثیلہ ☆اسماء ☆اُسیرہ ☆امامہ ☆ایمن
☆امیمہ ☆اُنیسہ ☆برزہ ☆بریعہ ☆بُرۃ ☆بُہیسہ ☆بریرہ ☆تمیمہ
☆ثُبیتہ ☆ثُوَیبہ ☆جُدامہ ☆جسرہ ☆جمیلہ ☆جُمانہ ☆جویریہ
☆حبیشیہ ☆حبیبہ ☆حَرملۃ ☆حزمہ ☆حسانہ ☆حسنہ ☆حمیراء
☆حفصہ ☆حلیمہ ☆حمامہ ☆حمنہ ☆حمیمہ ☆حمینہ ☆خالدہ
☆خدامہ ☆خدیجہ ☆خُزیمہ ☆خُلیدۃ ☆خُلَیسہ ☆خنساء ☆خولہ
☆درّۃ ☆رائطہ ☆رائعہ ☆ربع ☆رزینہ ☆رفاعہ ☆رُفیدہ ☆رقیقہ
☆رقیہ ☆رملۃ ☆زمیۃ ☆رمیصاء ☆ریحانہ ☆روضہ ☆زرینہ
☆زِنّیرہ ☆زینب ☆سائبہ ☆سبیعہ ☆سدِیسہ ☆سعدی ☆سعیدہ
☆سُعیرۃ ☆سکینہ ☆سلامہ ☆سلمی ☆سمراء ☆سمیہ ☆سارہ
☆سُہیمہ ☆سوداء ☆سیرین ☆شریرۃ ☆شفاء ☆شموس ☆شمیلہ
☆شیماء ☆وصفیہ ☆صمیہ ☆صدیقہ ☆ضباعہ ☆طیمہ ☆عاتکہ
☆عالیہ ☆عائشہ ☆عذبۃ ☆عزۃ ☆عفراء ☆عقیلہ ☆عُلیۃ ☆عمارۃ
☆عمرۃ ☆عمیرہ ☆عفیرہ ☆عویمرہ ☆غُزیلہ ☆غمیصاء ☆فاختہ
☆فارعہ ☆فاطمہ ☆فُریعہ ☆رفضہ ☆فکیہ ☆قریرہ ☆قسرۃ ☆قیلہ

☆ کبشہ ☆ کبیشہ ☆ کریمہ ☆ کلثوم ☆ لبابہ ☆ بسیہ ☆ ماریہ
☆ مَرضیہ ☆ مریم ☆ معاذہ ☆ مُسیکہ ☆ مُلیکہ ☆ مَتیعہ ☆ میمونہ
☆ نائلہ ☆ نبعہ ☆ نَدْبہ ☆ نُسیبہ ☆ نعامۃ ☆ نفیسہ ☆ نَوبۃ ☆ نُویلہ
☆ ہالہ ☆ ہریرۃ ☆ ہُزیلہ ☆ ہُمینہ ☆ یُسَیْرہ ☆ یمنیٰ ۔ (اسد الغابہ)

سبق تجوید

مخارج کا بیان

الف منہ کے خالی حصے سے	**ب** بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	**ت** زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ
ث زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	**ج** وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو	**ح** وسط حلق سے (حلق کا درمیان)
خ ادنی حلق سے (منہ کی طرف والا)	**د** زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ	**ذ** زبان کی نوک ثنایا علیا کا سرا
ر زبان کی پشت والا کنارا اور اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	**ز** زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں	**س** زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں

ش وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو	ص زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دونوں دانت	ض زبان کی کروٹ اور اوپر کی پانچ داڑھیں
ط زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ	ظ زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	ع وسط حلق سے (حلق کا درمیان)
غ ادنی حلق سے (منہ کی طرف والا)	ف ثنایا علیا کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ	ق زبان کی جڑ کوے کے قریب جب نرم تالو سے لگے
ک زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے	ل زبان کا کنارہ مع کچھ حصہ حافہ اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	م بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

ن زبان کا کنارا اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	وْ ہونٹوں کو گول کرنے سے	ہْ اقصی حلق سے (سینے کی طرف والا حصہ)
ءْ اقصی حلق سے (جو سینے کی طرف ہے)	ی وسط زبان اور بالمقابل تالو	ے وسط زبان اور بالمقابل تالو

مجرب وظائف

﴿آیات شفائیہ﴾

(۱) وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ (سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۴)

(۲) وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (سورۃ یونس آیت نمبر ۵۷)

(۳) یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (سورۃ نحل آیت نمبر ۶۹)

(۴) وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

(سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۲)

(۵) وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ (سورۃ الشعراء آیت نمبر ۸۰)

(۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّ شِفَآءٌ (سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۴۴)

ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے بھی پلائیں۔

مصائب اور مشکلات کے ازالہ کے وظائف از حضرت الشیخ ہالیجوی رحمہ اللہ

(۱) آیت کریمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کا سوا لاکھ مرتبہ وظیفہ پڑھا جائے۔

(۲) یا عشاء کی نماز کے بعد تاریک کمرے میں بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس آیت کو پڑھا جائے۔ ساتھ پانی رکھا ہوا ہو پانی میں ہاتھ بھگو کر چہرہ اور بدن پر چھڑکتا رہے۔

(۳) جو شخص مصیبت میں ہے وہ یہ وظیفہ پڑھے: مَا شَاءَ اللهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ یہ ایک ہی مجلس میں روزانہ دو ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔

(۴) "وَ اللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ" کا وظیفہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

دل کی کمزوری کا وظیفہ

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ

ہر فرض نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔

معاشی تنگی سے نجات کا وظیفہ

ایک مرتبہ ایک صحابی نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرا رزق بند ہو گیا ہے آپ نے فرمایا اے خدا کے بندے ان کلمات سے تو کہاں ہے جن کے سبب اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو رزق دے رہا ہے وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہَ

صبح صادق اور نماز فجر کے درمیان ایک تسبیح پڑھیں۔ (احیاء العلوم، ۹۰۲)

اصلاح کا آسان نسخہ

مجملہ ارشادات عالیہ حکیم الامت مجدد الملت حضرت تھانوی رحمہ اللہ

دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھ کر یہ دعا مانگو کہ:

"اے اللہ! میں آپ کا سخت نافرمان بندہ ہوں، میں فرمانبرداری کا ارادہ کرتا ہوں مگر میرے ارادے سے کچھ نہیں ہوتا۔ اور آپ کے ارادے سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری اصلاح ہو مگر ہمت نہیں ہوتی۔ آپ ہی کے اختیار میں ہے میری اصلاح۔

اے اللہ! میں سخت نالائق ہوں، سخت خبیث ہوں، سخت گنہگار ہوں، میں تو عاجز ہو رہا ہوں، آپ ہی میری مدد فرمایئے، میرا قلب ضعیف ہے گناہوں سے بچنے کی قوت نہیں ہے آپ ہی قوت دیجئے میرے پاس کوئی سامان نجات نہیں، آپ ہی غیب سے میری نجات کا سامان پیدا کر دیجئے۔

اے اللہ! جو گناہ میں نے اب تک کئے ہیں انہیں اپنی رحمت سے معاف فرمائے۔ گو میں نہیں کہتا کہ آئندہ ان گناہوں کو نہ کروں گا۔ میں جانتا ہوں کہ آئندہ پھر کروں گا، لیکن پھر معاف کروالوں گا۔

غرض اسی طرح سے روزانہ اپنے گناہوں کی معافی اور عجز کا اقرار، اپنی اصلاح کی دعا اور اپنی نالائقی کو خوب اپنی زبان سے کہہ لیا کرو۔ صرف دس منٹ روزانہ یہ کام کرلیا کرو۔ آپ دیکھیں گے کہ کچھ دن بعد غیب سے ایسا ہو جائے گا کہ ہمت بھی قوی ہو جائے گی، شان میں بٹہ نہ لگے گا، دشواریاں بھی پیش نہ آئیں گی۔ غرض غیب سے ایسا سامان ہو جائے گا کہ آپ کے ذہن میں بھی نہیں۔

دعا ادائیگی قرض

حضرت علی کی خدمت میں ایک مکاتب غلام آیا جو اپنی بدل کتابت کے ادا کرنے سے عاجز ہونے پر آپ سے اعانت کا طالب تھا آپ نے فرمایا ایسا کلمہ نہ سکھا دوں جو حضور پاک ﷺ نے ہمیں سکھایا، اگر جبل صبیر (یمن کی ایک پہاڑی کا نام ہے) کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ پاک ادا کرا دیں۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ (ترمذی، ۳۵۶۳)

یرقان سی/بی کا قرآنی آیات اور لیموں سے مجرب علاج

﴿ا﴾ سورۃ بینہ تین مرتبہ روزانہ نماز فجر کے بعد ناشتہ سے پہلے، نماز ظہر کے بعد کھانے سے پہلے اور نماز عشاء کے بعد کھانے سے پہلے پانی پر دم کر کے پلائیں۔

﴿ب﴾ سورۃ حشر ۲۱ دن، سورۃ طہٰ ۲۱ دن اور سورۃ تغابن ۴۱ دن پانی پر دم کر کے پلائیں۔ بہتر ہے کہ خود دم کر کے پیئے۔

﴿ج﴾ مریض خود "یا حسیب، یا اللہ، استغفر اللہ" کا ورد کرے۔

﴿د﴾ لیموں چائنا کے اگر بڑے ہوں تو پانچ، چھوٹے ہوں تو دس، رات کو رس نکال کر رکھ دیں صبح منہ نہار پی لیں دس دن تک۔ (۴۱ دن بعد ٹیسٹ کرائیں۔)

دشمنوں سے مستور ہونے کا ایک عمل

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ کَلَامُ اللّٰہِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰہِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰہِ وَبِجَمِیْلِ ذِکْرِ اللّٰہِ وَبِقُوَّۃِ سُلْطَانِ اللّٰہِ دَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَبِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِکَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ ذَاتَکَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْکَ اِحْجُبْنَا عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ وَصَلِّ اَللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ -

حصول اخلاص کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَعْمَالِیْ کُلَّھَا خَالِصَۃً لِوَجْھِکَ وَلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ مِّنْھَا شَیْئًا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ مَّا اَرَدْتُّ بِہٖ ذَاتَکَ فَخَالَطَنِیْ فِیْھَا مَالَیْسَ لَکَ

وساوس سے بچنے کے لئے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَکَ وَذِکْرَکَ وَاجْعَلْ ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی (الحزب الاعظم)

شرک اکبر اور شرک اصغر سے بچنے کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ (ابن السنی، ۲۸۶) روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔

حضرت خضر علیہ السلام کی تلقین کردہ دعاء

یَامَنْ لَّا یُشْغِلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَیَامَنْ لَّا تُغْلِطُہُ الْمَسَائِلَ وَیَامَنْ لَّا یَبْرَمُ مِنْ اِلْحَاحِ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِکَ وَحَلَاوَۃَ مَغْفِرَتِکَ (قرطبی)

دعاء انس رضی اللہ تعالی عنہ

فائدہ: ایک مرتبہ حجاج نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو قتل کرنا چاہا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ مجھے نظر بد سے دیکھ سکے۔

میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سن رکھے ہیں میں ہمیشہ ان کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان سے خوف ہے اور نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔ حجاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ اَعْطَانِىْ رَبِّىْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِجْعَلْنِىْ فِىْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّمِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَىْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَىَّ بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ عَنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَتَحْتِيْ۔

✿ اَمَامِيْ، خَلْفِيْ، يَمِيْنِيْ، شِمَالِيْ، فَوْقِيْ، تَحْتِيْ ہر ایک کے بعد سورۃ اخلاص مع بسم اللہ مکمل پڑھیں۔ (کنز العمال، ۵۰۲۱)

دعاء ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (ابن السنی، ۵۷)

فائدہ: ایک شخص حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا فرمایا "نہیں جلا" دوسری روایت میں ہے کہ پھر دوسرے شخص نے یہ اطلاع دی تو فرمایا "نہیں جلا" پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! نہیں جلا، اللہ تعالی ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ

کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لے صبح تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔

قنوت نازلہ

جب دشمنان اسلام کا خوف ہو، مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہوں تو ایسے نازک دور میں قنوت نازلہ کا پڑھنا مسنون ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز باجماعت میں دوسری رکعت کے رکوع کے بعد کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ باندھے امام یہ دعاء جہری آواز میں پڑھے اور مقتدی ہر وقف پر آہستہ آواز کے ساتھ آمین کہیں۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا قَضَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ

الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ
وَيَجْحَدُوْنَ آيَاتِكَ وَيَتَعَدُّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا آخَرَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ
كَلِمَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ
مَزِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ
اَهْلِكْ اَمْوَالَهُمْ وَاَوْلَادَهُمْ اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ بُيُوْتَهُمْ اَللّٰهُمَّ
خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَاَنْزِلْ
بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ آمِيْنَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

جامعہ ہذا کی چند گراں قدر تصانیف

نمبر شمار	نام کتاب		نام مصنف
۱	التفسیر البدیع	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۲	تفسیر تبیان الفرقان	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۳	التفسیر الکوثری	اردو	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۴	تفسیر تیسیر القرآن	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۵	مقدمۃ القرآن	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۶	مقدمۃ القرآن	اردو	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۷	الکوثر البخاری	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۸	الکوثر الشمسی	عربی اردو	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ

نمبر شمار	نام کتاب		نام مصنف
۹	تنویر المشکوۃ	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۱۰	المجموعۃ الصادقۃ	عربی	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۱۱	تعلیم الفرائض	اردو	الاستاذ فی التفسیر والحدیث العارف باللہ الشیخ محمد شریف اللہ رحمہ اللہ
۱۲	خلاصۃ السراجی	اردو	استاذ الحدیث مولوی محمد خلیل اللہ مولویانوی مدظلہ العالی
۱۳	درس السراجی	اردو	استاذ الحدیث مولوی محمد خلیل اللہ مولویانوی مدظلہ العالی
۱۴	مقدمہ بخاری	اردو	استاذ الحدیث مولوی محمد خلیل اللہ مولویانوی مدظلہ العالی
۱۵	منابع الحکم	اردو	استاذ الحدیث مولوی محمد خلیل اللہ مولویانوی مدظلہ العالی

مکتبہ تفسیریہ جامعہ تفسیریہ شمس العلوم

ابوظہبی روڈ رحیم یار خان۔ ہاتف: ۰۳۲۱_۶۷۰۳۴۹۴